



ٹی-20 سیریز میں قیادت  
بینری کلاکین کے سپرد

Vol.No:09

Issue No:97

Price:2Rs.

Saturday

April 10th, 2021

Urdu Daily  
**ALAN-E-JHARKHAND**Ranchi  
27 Shaban-ul-Muazzam 1442H

# اعلانِ جھارکھنڈ

روزنامہ

سنچر، ۲۷ شعبان المعظم ۱۴۴۲ھ  
بمطابق 10 اپریل 2021ء  
جلد نمبر: ۹  
شمارہ نمبر ۹۷  
قیمت: 2 روپے

## آزادی کی جنگ کے ساتھ معاشرے کیلئے بھی لڑے مہتاب: مودی

کابھادی ورڈن جاری کر رہے ہیں۔ اوڈیشہ کی وسیع اور متنوع تاریخی ملک کے لوگوں تک پہنچنے، یہ ضروری ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ جب مہتاب اوڈیشہ کے وزیر اعلیٰ بنے تو انہوں نے بہت سے بڑے اور اہم فیصلے لئے۔ یہاں تک کہ جب وہ برسرِ اقتدار آئے، انہوں نے اپنے آپ کو پہلے آزادی پسند جنگجو سمجھا اور وہ تاحیات آزادی سے لڑنے والے تھے۔ آج کے عوامی نمائندوں کو حیرت ہو سکتی ہے کہ جس پارٹی سے وہ وزیر اعلیٰ بنے تھے، اسی پارٹی میں وہ اسی پارٹی کی مخالفت کرتے ہوئے جیل گئے تھے۔ مودی نے کہا کہ وہ ایسے نادر ہتھیار تھے جو ملک کی آزادی اور ملک کی جمہوریت کو بچانے کے لئے جیل گئے تھے۔ مودی نے کہا کہ یہ کتاب ایک ایسے سال میں شائع ہوئی ہے جب ملک آزادی کا امرت جہو رہا ہے۔ اس سال بھی 100 سال (باقی صفحہ ۲)



ایک سو بیسویں بری منائی گئی۔ آج ہم ان کی مشہور کتاب اوڈیشا تہاس

نئی دہلی، (ہ س) وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کے روز ہندوستانی کی آزادی کی تحریک کے مرکزی جنگجو، دستور ساز اسمبلی کے ممبر اور ہندوستانی نیشنل کانگریس کے ایک نامور سیاستدان اور اوڈیشہ کے وزیر اعلیٰ، ڈاکٹر برکیش مہتاب کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے آزادی کی جنگ میں اپنی زندگی بچھا کر دی اور جیل کی سزا کاٹی۔ اس سے اہم یہ یاد آ رہی ہے کہ آزادی کی لڑائی کے ساتھ ساتھ ہی وہ سماج کے لئے بھی لڑے۔ انتخابی نہیں جس پارٹی سے وہ وزیر اعلیٰ بنے تھے، اسی پارٹی میں اسی پارٹی کی مخالفت کرتے ہوئے وہ جیل گئے تھے۔ وزیر اعظم مودی نے جمعہ کے روز یہاں ڈاکٹر برکیش مہتاب کی لکھی ہوئی کتاب اوڈیشا تہاس کا ہندی ورڈن ریلیز کیا۔ اس موقع پر، انہوں نے کہا کہ تقریباً ڈیڑھ سال قبل ہم سب نے اٹھل کسری برکیش مہتاب جی کی



مدھوپور: ضمنی انتخاب کی تشہیر کیلئے وزیر اعلیٰ ہیمنٹ سورین مدھوپور پہنچ کر عوام سے خطاب ہوئے۔

## بنگال میں چوتھے مرحلے کی پولنگ آج سیکورٹی کے سخت انتظامات

تعمیناتی عمل میں لائی جائے گی۔ ایکشن کمیشن کے عہدیداروں کے بموجب 197 مرکز دستوں کی کمپنیاں ضلع کے 1882 مقامات پر پھیلے ہوئے 3229 پولیس پر تعینات کئے جائیں گے۔ ایک اندازے کے مطابق فی ہتھیار 7.5 جوان کی تعیناتی ہوگی۔ ای سی عہدیدار نے کہا کہ گوج بیہارین ریاست اور قومی سرحدوں سے مسلح ضلع جس کے پیش نظر جغرافیائی اعتبار سے یہ حساس ہے۔ ہم کوئی خطرہ مودی نہیں لیتا چاہتے ہیں۔ ساتھ ساتھ 24 پرگنہاس ضلع کے 11 اسمبلی حلقوں میں 184 کمپنیوں تعینات کی جائیں گی۔ ان میں سے (باقی صفحہ ۲)



کے بعد اس رنگ روس اور انتخابات کے بعد ہونے والے تشدد کی روک تھام کے لئے استعمال کیا جائے گا۔ گوج بیہار کی نو حلقوں میں جہاں پر ہفتہ کے روز رائے دی مقرر ہے بڑی تعداد میں دستوں کی

کلکتہ، (ایجنسی) مرکزی دستوں کے 789 کمپنیوں کی تعیناتی کا ایکشن کمیشن آف انڈیا نے فیصلہ کیا ہے جو مغربی بنگال میں 110 اپریل کو ہونے والے چوتھے دور کی رائے دی کے دوران 144 اسمبلی حلقہ جات میں تعینات کی گئی۔ اب تک یہ سب سے زیادہ دستوں کی تعیناتی کا عمل ہے۔ ریاست کمیشن کے ایک سینئر افسر نے کہا کہ ریاست میں فی الحال مرکزی دستوں کی 800 کمپنیاں موجود ہیں مگر کمیشن نے فیصلہ کیا ہے کہ 200 کمپنیاں آسام روانہ کریں گے جہاں پر انتخابات دور کی رائے دی ہے۔ اس سے مرکزی دستوں کی 1000 کمپنیوں کی تعداد بڑھ جائے گی

## اویسی پر شاہ کا حملہ، کہا۔ آپ بھی کسی ہندو کے ساتھ تصویر کھنچواؤ



نئے مودی جی کی کان میں کہا، میں بنگلہ دیش نہیں ہوں۔ کسی نے پوچھا اور کیا کہا ہوگا، تو اس نے کہا مودی ہم کاغذ نہیں دکھائیں گے، این آری۔ این پی آر کے لئے۔ پھر کسی نے پوچھا اور کیا کہا ہوگا، اس لڑکے نے مودی جی کو تو اس نے کہا کہ ہم طلاق ٹھاطہ کے قانون کو نہیں مانتے ہیں۔ پھر کسی (باقی صفحہ ۲)

کوکا تا، (ایجنسی) کچھ دنوں پہلے وزیر اعظم نریندر مودی کی ایک مسلم نوجوان کے ساتھ تصویر وائرل ہوئی تھی۔ اس تصویر کو لے کر آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین کے سربراہ اسد الدین اویسی نے طنز کیا ہے۔ اب وزیر داخلہ امت شاہ نے اویسی نے اویسی کے طنز پر پلٹ وار کیا ہے۔ انہوں نے اسے آئی ایم آئی ایم سربراہ کو کسی ہندو کے ساتھ تصویر کھنچوانے کی بات کہی ہے۔ وائرل ہو رہی تصویر میں ٹوپی پہنا ہوا نوجوان وزیر اعظم مودی کے کان میں کچھ کہتا ہوا نظر آ رہا ہے۔ کہا جا رہا ہے کہ یہ تصویر مغربی بنگال میں ایک انتخابی جلسے کے دوران کی ہے۔ جمہرات کو اسد الدین اویسی نے اس تصویر کو لے کر اپنے آئینشیل ٹویٹر چینل سے ایک ویڈیو شیئر کیا تھا۔ اس ویڈیو میں وہ ایک عوامی جلسے کو خطاب کرتے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔ تقریر کے دوران اسد الدین اویسی وائرل تصویر کا ذکر کرتے ہوئے طلاق ٹھاطہ، این پی آر، این پی آر سمیت کئی موضوعات پر وزیر اعظم نریندر مودی پر سوال کھڑا کرتے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔ نوجوان

## سی ایم نے ریسکیو گئی بچی کو واپس لانے کی دی ہدایت



راچی، (نمائندہ) وزیر اعلیٰ ہیمنٹ سورین نے جھارکھنڈ پولیس کو ہدایت دی ہے کہ وہ دہلی وین کمیشن سے رابطہ کریں (باقی صفحہ ۲)

## ویکسین کی کمی مسئلہ ہے، اتسو نہیں: راہل

نئی دہلی، (ہ س) کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے کورونا کی روک تھام کی سست میں ویکسین کی تیاری پر سوال اٹھانے کے بعد اب ویکسینوں کی کمی کے لئے مرکز کی مودی حکومت پر حملہ بولا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ویکسین کی کمی ایک سنگین مسئلہ ہے لیکن مرکز اسے سنجیدگی سے نہیں لے رہا ہے۔ ملک کے شہریوں کو خطرے میں ڈال کر کورونا ویکسین کو برا آمد کرنا حکومت کی ترجیحات میں ہے۔ کانگریس رہنما راہل گاندھی نے جمعہ کے روز ٹویٹ کر ملک میں کورونا ویکسین کی کمی کے معاملے پر مرکزی حکومت کا کھیرا دکھایا۔ انہوں نے ٹویٹ کیا کہ پڑھتے ہوئے کورونا بحران میں، ویکسین کی کمی ایک بہت سنگین مسئلہ ہے، اتسو (جشن) نہیں۔ اپنے شہریوں کو خطرہ میں (باقی صفحہ ۲)

## پرینکا گاندھی نے سی بی ایس ای بورڈ کو غیر ذمہ دار قرار دیا

نئی دہلی، (ہ س) سینٹرل بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن (سی بی ایس ای) کو غیر ذمہ دار قرار دیتے ہوئے کانگریس کے جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے کہا کہ اگر بورڈ کورونا ویکسین کے بڑھتے ہوئے معاملات کے پیش نظر احتیاطی ملٹی کر سکتا ہے تو اسے ایسا کرنا چاہئے۔ یا اس کا اہتمام اس انداز میں کرنا چاہئے کہ وہ طلباء کے مابین کافی فاصلہ باور دے سکیں۔ درحقیقت، کورونا کے بڑھتے ہوئے واقعات کے پیش نظر، دسویں اور بارہویں جماعت کے ایک (باقی صفحہ ۲)

## ایکشن کمیشن نے ممتاز برجی کو بھیجا نوٹس

کوکا تا، (ایجنسی) مغربی بنگال میں اسمبلی انتخابات کے تین مراحل زور چکے ہیں اور اب بھی ریاست میں زبردست آجمل پھیل کا ماحول دیکھنے کو مل رہا ہے۔ بی پی، بی پی، بی پی، کانگریس اور دیگر پارٹیوں کے سرکردہ لیڈران کے ذریعہ سخت کلائی اور بیان بازیوں کا سلسلہ بھی جیسے کا نام نہیں لے رہا ہے۔ اس درمیان ایکشن کمیشن نے ایک بار پھر مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ متا برجی کو نوٹس جاری کر دیا ہے۔ یہ دوسری مرتبہ ہے (باقی صفحہ ۲)

## مرکزی فورسز جب تک بی جے پی کیلئے کام کرتی رہے گے، میں خلاف بلوتی رہوں گی: ممتا

کلکتہ، (ایجنسی) مرکزی فورسز کے خلاف تہرہ پرائیوٹیشن کمیشن آف انڈیا کے ذریعہ نوٹس لے کر ممتا برجی نے کہا کہ جب تک مرکزی فورسز کے جوان بی جے پی کے لئے کام کرنا بند نہیں کریں گے اس وقت تک میں مرکزی فورسز کے خلاف بلوتی رہوں گی ممتا برجی نے کہا کہ ایکشن کمیشن بی جے پی کے لئے کام کر رہی ہے؟ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم مودی پولنگ کے دن انتخابی ہم چلا رہے ہیں اس کے باوجود کمیشن نوٹس نہیں دے رہا ہے۔ مشرقی پردوان کے جہاں پور میں ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے ممتا برجی نے کہا کہ میں بی جے پی کی مداخلت کے بارے میں بات کرتی رہوں گی جب تک کہ وہ بی جے پی کے لئے کام کرنا بند نہیں کرے گی۔ مجھے ایکشن کمیشن کی کوئی پروا نہیں، انہوں نے کہا کہ کمیشن (باقی صفحہ ۲)

## ایمس کے 35 اور سرنگا اسپتال کے 37 ڈاکٹر متاثر

نئی دہلی، (ایجنسی) کورونا وائرس کی دوسری لہر برہمچال سے زیادہ خطرناک شکل اختیار کر رہی ہے۔ عام مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے، بڑی تعداد میں ڈاکٹروں بھی اس کا شکار ہو رہے ہیں۔ دہلی کے گنگا رام اسپتال کے 37 اور ایس کے 35 ڈاکٹر کورونا سے متاثر پائے گئے ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ان میں سے بیشتر ڈاکٹر کورونا کی دواؤں خود کیں حاصل کر چکے ہیں۔ سرگنگا رام اسپتال کے کورونا بائیو 37 ڈاکٹروں میں سے 32 خاکی ٹریڈ میں ہیں جبکہ 5 اسپتال میں داخل ہیں۔ بی بی آئی نے ذرائع کے حوالہ سے خبر دی ہے کہ بیشتر

## عمر میں کورونا کی تشخیص

سرنگر، (ہ س) نیشنل کانفرنس کے صدر ورنن پاریمان ڈاکٹر فاروق عبداللہ کے بعد ان کے فرزند عمر عبداللہ میں بھی کورونا وائرس کی تشخیص ہوئی ہے۔ عمر عبداللہ نے اس کی تصدیق اپنے ایک ٹویٹ میں کی ہے۔ انہوں نے لکھا میں ایک سال تک اس وائرس سے خود کو بچانے میں کامیاب رہا، لیکن بالآخر اس نے مجھے متاثر کر دیا۔ آج دوپہر کو میری کورونا وائرس رپورٹ مثبت آئی ہے۔ مجھے اس وبا کی کوئی ظاہری علامتیں نہیں ہیں۔ ڈاکٹروں کے مشورہ پر میں نے خود کو قرنطین میں کر لیا ہے، اور میں (باقی صفحہ ۲)

## سکریٹریٹ میں ایک ساتھ 49 افسران۔ عملہ کورونا سے متاثر

راچی، (نمائندہ) جھارکھنڈ میں کورونا کی دوسری لہر جاری ہے۔ ہر دن متاثر ہونے والے لوگوں کی شرح ریکارڈ توڑ رہا ہے۔ جمہرات کو ریاست میں 1882 سے مریض لے۔ جس میں راجدھانی راچی سے اسکے 858 مریض لے۔ ہر سیکٹر میں کورونا دھماکا ہو رہا ہے۔ ڈاکٹر سے لیکر سیکرٹریٹ کے افسران اور کاروبار کی زد میں آ رہے ہیں۔ سکرپٹریٹ میں کورونا دھماکا ہوا ہے۔ ایک ساتھ (باقی صفحہ ۲)

**झारखण्ड सरकार**

**मेडिकल हेल्पलाईन**

**104**

**नि:शुल्क**

**24 घण्टे प्रतिदिन**

**जानकारी / सलाह / शिकायत**

**“नि:शुल्क डायल करें और लाभ उठाये इन सेवाओं का”**

- प्रशिक्षित चिकित्सकों द्वारा चिकित्सा सलाह
- गर्भवती महिलाओं के लिए महिला चिकित्सक से परामर्श
- स्वास्थ्य संबंधी शिकायत एवं सेवा सुधार
- सरकारी स्वास्थ्य योजनाओं की जानकारी
- मनोवैज्ञानिक द्वारा मानसिक परामर्श
- सरकारी स्वास्थ्य केंद्रों की जानकारी

**स्वास्थ्य, चिकित्सा शिक्षा एवं परिवार कल्याण विभाग, झारखण्ड सरकार**

PR-245227(Health Med Edu and Family Welfare)21-22



## 24 گھنٹوں میں ایک لاکھ 31 ہزار نئے کیسز، 800 اموات



نئی دہلی، (ایجنسی) کورونا کی وبا خطرناک شکل اختیار کر چکی ہے اور روز ریکارڈ تعداد میں معاملے ریکارڈ ہو رہے ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں ایک بار ایک بار پھر کورونا کے معاملوں نے اپنے تمام ریکارڈ توڑ ڈالے ہیں۔ ریاستی حکومتوں کی جانب سے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق، گزشتہ روز 1.31 لاکھ نئے کیسز رپورٹ کئے گئے ہیں۔ یہ گورنہ دیا کی شروعات سے اب تک کی سب سے بڑی تعداد ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ایک لاکھ 31 ہزار سے زیادہ کیسز رپورٹ ہوئے ہیں جبکہ 800 سے زیادہ افراد کی جان چلی گئی۔ اس اثنا میں 60 ہزار سے زیادہ مریض صحت یاب ہو گئے۔ اب ملک میں فعال کیسز کی تعداد تیزی سے 10 لاکھ کی جانب گامزن ہے، فی الحال یہ تعداد 9.74 لاکھ تک پہنچ چکی ہے۔ ملک میں اس وقت سب سے زیادہ بری حالت مہاراشٹر کی ہے، جہاں گزشتہ دن دن سے ہر روز 50 ہزار سے زیادہ کیسز رپورٹ ہو رہے ہیں۔ گزشتہ روز بھی مہاراشٹر میں 56 ہزار نئے کیسز درج کئے گئے، صرف ممبئی میں ہی نو ہزار کے قریب معاملے سامنے آئے۔ اس کے علاوہ دہلی میں بھی گزشتہ روز ساڑھے سات ہزار معاملے سامنے آئے ہیں، جنہوں نے گزشتہ قریب 6 مہینے کے تمام ریکارڈ توڑ دے ہیں۔ دہلی-مہاراشٹر کے علاوہ یو پی میں بھی اب کورونا بے قابو

## عصمت دری کے قصور وار کی بیوی کو بی بی نے بنایا امیدوار



لکھنؤ، (ایجنسی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے یو پی کے زیر بحث رہنے والے اناؤرپ کیس کے سزا یافتہ کلدیپ سنگھ سنگھ کی بیوی سنگیتا سنگھ کو ضلع پٹیایت انتخابات کا امیدوار بنایا ہے۔ کلدیپ کی اہلیہ سنگیتا سنگھ اس وقت ضلع پٹیایت صدر ہیں اور 2016 میں آزاد صدر منتخب ہوئی تھیں۔ کلدیپ سنگھ نے بی بی کارکن اسمبلی تھا لیکن عصمت دری کے معاملے میں سزا سنائے جانے کے بعد اسے پارٹی سے نکال دیا گیا تھا۔ کلدیپ سنگھ سنگھ کی اہلیہ سنگیتا سنگھ کو بی بی نے پی پی پی پر چوری سہارا ملنے سے ضلع پٹیایت کے رکن کا امیدوار بنایا ہے۔ اس کے علاوہ سابق ضلع صدر اناؤرپ اناؤرپ اور انوکھ سنگھ

## 769 صحت سدا کز کو بید بنانے کے لئے 91 کروڑ کی دی گئی منظوری: منگل پانڈے

پٹنہ، (ہ س) وزیر صحت منگل پانڈے نے کہا کہ ریاست کے دیہی علاقوں میں طبی نظام کی حالت کو مزید بہتر بنانے کے لئے 91 کروڑ روپے کی منظوری دی گئی ہے۔ اس رقم سے 767 صحت مراکز جدید طبی آلات سے آراستہ ہوں گے۔ وزیر صحت منگل پانڈے نے جمعہ کے روز یہاں بتایا کہ ریاست کے عوام کو صحت کی بہتر سہولیات کی فراہمی کے لئے محکمہ صحت کا یہ نیا منصوبہ ہے۔ خاص کر دیہی علاقوں میں رہنے والے لوگوں کے لیے صحت مراکز کی سورت اور سیرت دونوں بدلتے جا رہا ہے۔ حکومت کی کوشش ہے کہ بہت جلد گاؤں میں

رہنے والے لوگوں کو اپنے آس پاس کے پرائمری ہیلتھ سنٹر میں تمام سہولیات ملیں۔ جو کہ بھی شہری صحت مراکز میں دستیاب ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کے کیوٹی ہیلتھ سنٹر اور ایڈیشنل پرائمری ہیلتھ سنٹر میں جدید طبی آلات کی خریداری کے لئے تقریباً 91 کروڑ خرچ کرنے کے لئے انتظامیہ نے منظوری دے دی ہے۔ ریاستی حکومت نے ریاست میں 239 کیوٹی ہیلتھ سنٹر اور 528 اضافی صحت مراکز کو جدید طبی آلات سے آراستہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ان صحت مراکز میں نیا فرنیچر بھی لگا جایا جائے گا تاکہ گاؤں کی سطح پر

ہو چلا ہے۔ یو پی میں گزشتہ روز 8 ہزار سے زیادہ کیسز درج کئے گئے ہیں۔ جو کورونا وبا کی شروعات سے اب تک کی سب سے بڑی تعداد ہے۔ اپنے حالات میں کمی رہتیں عروج کو پہنچ رہی ہیں، تو دوسری لہر کے درمیان وزیر اعظم نریندر مودی نے وزرائے اعلیٰ کے ساتھ میٹنگ کی۔ وزیر اعظم مودی نے اشارے دئے ہیں کہ ملک گیر لاک ڈاؤن نافذ نہیں ہوگا۔ حالانکہ جو ریاست نائٹ کرفیو لگا رہی ہے وہ صحیح ثابت ہو سکتا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے اپیل کی ہے کہ اسے کورونا کرفیو نہیں۔ ساتھ ہی وزیر اعظم مودی نے میٹنگ پر بحالے کو کہا ہے، جس میں آر بی پی آر میٹنگ کی تعداد 70 فیصد تک رکھنے کی بات کی ہے۔

## گمان واپی مسجد کیٹی کاہانی کورٹ جانے کا اعلان

نئی دہلی، (ایجنسی) اتر پردیش کے ایودھیا کے بعد وارانسی ضلع کے بنارس واقع کاشی خوشناتھ احاطے میں واقع تاریخی گمان واپی مسجد کے معاملے پر ایک نیا تنازع شروع ہو گیا ہے۔ جمہرات کو وارانسی کے سول جج سینئر ڈویژن فاسٹ ٹریک کی کورٹ نے گمان واپی مسجد احاطے کا آثار قدیمہ سروے کرانے کا حکم جاری کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ایک بار پھر تاریخی مسجد کا معاملہ سرحدوں میں آ گیا ہے۔ گمان واپی مسجد کے حوالے سے ہندو فریق کی جانب سے دعویٰ کیا گیا ہے کہ منٹا زعہ ڈھانچے کے نیچے 100 فٹ اونچے آری ویشیور کے باقیات ہیں۔ ممبئی نہیں مسجد کی دیواروں پر دیوی دیوتاؤں کی تصاویر ہونے کا بھی دعویٰ کیا جا رہا ہے۔ اس معاملے میں ہندو فریق کی جانب سے دائر کی گئی عرضی پر کورٹ نے آثار قدیمہ سروے کا حکم دیا۔ سروے کے اخراجات حکومت برداشت کرے گی۔ وارانسی فاسٹ ٹریک کورٹ کے جج آشوتوش جادری نے یہ فیصلہ سنایا۔ کورٹ نے آرکیالوجیکل سروے آف انڈیا (اے ایس آئی) کو سروے کا حکم دیا ہے۔ عدالت نے کہا ہے کہ اس کے لئے 5

## ترال میں تصادم، انصار غزوۂ الہند کے دو جنگجو ہلاک



سری نگر، (ایجنسی) جموں و کشمیر پولیس نے جنوبی ضلع پلوامہ کے کوٹہ ترال میں ایک مسلح تصادم کے دوران انصار غزوۂ الہند کے سربراہ سیت دو جنگجوؤں کو ہلاک کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ کشمیر زون پولیس کے ایف سیل ٹویٹر پیڈل پر ایک ٹوئٹ میں کہا گیا: ترال انصار ایڈیٹ، ترال انصار میں انصار غزوۂ الہند کے چیف امتیاز شاہ کو ہلاک کیا گیا ہے۔ آئی جی بی کشمیر نے پولیس اور سیکوریٹی فورسز کو اس کا سیانی پر مہم کیا ہے۔ علاقے میں سرچ آپریشن جاری ہے۔ مزید تفصیلات شہر کی جائیں گی۔ قبل ازیں پولیس کے ایک ترجمان نے بتایا کہ ترال کے کوٹہ میں جمہرات اور بھتیگی درمیانی رات کو ہونے والے ایک مسلح تصادم کے دوران دو جنگجوؤں کو ہلاک کیا گیا ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا: مہلوک جنگجوؤں کی شناخت معلوم کی جارہی ہے نیز علاقے میں آپریشن جاری ہے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ ترال کے کوٹہ میں جنگجوؤں کی موجودگی سے متعلق خفیہ اطلاع ملنے پر جموں و کشمیر پولیس اور دیگر سیکوریٹی فورسز نے جمہرات اور بھتیگی درمیانی شب مذکورہ علاقے کو محاصرے میں لے کر عکاشی آپریشن شروع کیا۔ انہوں نے بتایا کہ ایک مشتہر جنگی جانب پیش قدمی کے دوران دو مسلح جنگجوؤں نے سیکوریٹی فورسز پر فائرنگ کی جس کے بعد طریقین کے درمیان باضابطہ طور

## دموہ میں لاک ڈاؤن نہ لگانے کو لیکر کانگریس نے اٹھائے حکومت کی نیت پر سوال

بھوپال، (ہ س) گورنہ الیکشن کی رفتار کو دیکھتے ہوئے ریاستی حکومت نے ریاست کے تمام شہروں میں جمعہ شام 6 بجے سے پچ 6 بجے تک کے لئے لاک ڈاؤن اعلان کیا ہے۔ لیکن ایک واحد موحد ضلع کو اس سے مستثنیٰ رکھا گیا ہے۔ میڈیا میں شائع خبروں کے مطابق حکومت کی طرف سے کہا گیا ہے کہ دمہ میں چونکہ انتظامی ضابطہ اخلاق نافذ ہو گیا ہے، اس لئے وہاں لاک ڈاؤن کا فیصلہ الیکشن کمیشن کو لینا ہے۔ اچھا پڑیشن کانگریس پارٹی نے اس کو نیکر حکومت کی نیت پر سوال اٹھائے ہیں اور اسے گندی سیاست کی علامت قرار دیا ہے۔ پارٹی کانگریس جنرل سکریٹری اور میڈیا انچارج کے کے شرنائے حکومت کے ذریعہ دمہ کو لاک ڈاؤن سے مستثنیٰ رکھنے کو لکھنؤ کی مکمل کو اپنی ناکامی چھپانے کی کوشش بتایا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ریاستی حکومت اور بی جے پی الیکشن کمیشن کی پناہ لکھنؤ سیاست کر رہی ہے۔ شرنائے ہندو متھان صاحب نے بت چیت کے دوران کہا کہ حال ہی میں جب ریاست میں 128 اسمبلی بیٹوں پر ضمنی انتخابات ہوئے تھے، تب بھی گورنہ کو لکھنؤ سرکاری وزارت داخلہ اور الیکشن کمیشن نے گاؤں لائن جاری کیا تھا لیکن حکومت اور بی جے پی نے اس کا نڈا لائن کی براہ راست طور پر مخالفت کی۔ بی جے پی اور اس کی ریاستی حکومت نے ہزاروں لوگوں پر مشتمل جلسے اور ریلیاں کیں۔ شرنائے کو پھانک جو ریاستی حکومت اور بی جے پی آج دمہ میں لاک ڈاؤن نہ لگانے کو لکھنؤ الیکشن کمیشن کی پناہ لے رہی ہے، اس وقت انہوں نے مرکزی وزارت داخلہ اور الیکشن کمیشن کی گاؤں لائن پر عمل کیوں نہیں کیا تھا۔

### بقیہ صفحہ اول کا

رہے ہیں اور تقریباً سبھی وکیتین کی دونوں خوراکیں حاصل کر چکے ہیں۔ وزیر اعلیٰ اروند کچھریوال نے گنگا رام اسپتال کے جیڑ میں ڈاکٹر ڈی ایس رانا کو ملاقات کے لئے طلب کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق وزیر اعلیٰ اسپتال اور طبی اہلکاروں کی صورت حال کا جائزہ لیں گے۔ کچھریوال اور ڈاکٹر ڈی ایس رانا کے مابین یہ اجلاس 4 بجے طلب کیا جائے گا۔ اس سے قبل کھنڈ کی گنگ جارج میڈیکل یونیورسٹی کے تقریباً 39 ڈاکٹروں کو روٹی کھانچا خوراک حاصل کرنے کے بعد متحارب ہو گئے۔ متحاربین میں واکس چائلڈز ڈاکٹر وین پوری، اسپتال کے سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر جیہاشو، جنرل سرجری شعبہ کے 20 ڈاکٹر، کنگ پورولی جی کے 19 اور شعبہ میڈیسن کے 3 ڈاکٹر شامل ہیں۔

**سکریٹریٹ میں ایک** 49 نئے مریض ملے ہیں۔ وہیں صحت نگہ کی بات کریں تو راجی کے صدر اسپتال کے 7 ڈاکٹر سمیت 10 لوگ مبت بگئے ہیں۔ وہیں ریس کے ڈسٹنگلش کے 4 طلباء ہیبت ملے ہیں۔

**کشمیر بھارت کا انٹونگ** اپنے مسائل کو حل کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور کسی بھی ملک کو دوسرے ملک کے اندرونی معاملات میں مداخلت کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ موصوف نائب صدر جمہوریہ نے ان باتوں کا اظہار کیے ہیں انہوں نے انہی ٹیوٹ آف میجسٹ (آئی آئی ایم) جموں کے جلسہ تقسیم اسناد سے اپنے خطاب کے دوران کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا: جموں و کشمیر بھارت کا انٹونگ ہے۔ اور بھارت اپنے مسائل کو حل کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور کسی بھی ملک کو دوسرے ملک کے اندرونی معاملات میں مداخلت کرنے کا کوئی جواز نہیں ہے، ہم جمہوریت میں یقین رکھتے ہیں ایک تہذیب میں یقین رکھتے ہیں اور کوئی بھی حقیقی مذہب دوسرے ملک کے اندرونی معاملات میں مداخلت نہیں کر سکتا ہے۔ مشرنا نپڈو نے کہا کہ ہمارا ہمسایہ ہمیشہ یہاں مسائل کھڑا کرنا چاہتا ہے۔ ان کا کہنا تھا: ہمارا ہمسایہ ہمیشہ یہاں مسائل کھڑا کرنا چاہتا ہے کیونکہ وہ ہمارے ملک کی ترقی نہیں چاہتے ہیں لیکن ہمیں ان کو اپنے مقصد میں کامیاب نہیں

### بقیہ صفحہ اول کا

زور دار مملکت کرتے ہوئے اس پر ملک کو فروخت کرنے کا الزام کاندھیا اور کہا کہ ”آپ نے ملک کو بیچ دیا ہے۔ آپ نے میرے بارے میں جھوٹ بولنے کے لیے قومی میڈیا سے کہا ہے۔ آپ نے میرے خلاف شکاریت درج کی ہے۔“ انھوں نے مزید کہا کہ ”جب انھوں نے ہندو مسلمانوں کے بارے میں بات کی تو نریندر مودی اور بی جے پی لیڈروں کے خلاف کوئی شکاریت کیوں نہیں کی؟ ان کے خلاف کوئی شکاریت درج کیوں نہیں کی؟“ متنازعہ جزی بھندو، مسلم بھگت، جیساں سب کے لیے ہیں۔ ”سنٹرل فورسز کے تعلق سے اپنی بات رکھتے ہوئے متنازعہ جزی نے کہا کہ ”میں سنٹرل فورسز کی عزت نہیں ہوں۔ لیکن میرے پاس ان لوگوں کے کوئی عزت نہیں ہے جو بی جے پی کی کھ پڑ رہی ہیں اور ماؤں بہنوں کو ڈانے کی کوشش کرتے ہیں، تاکہ وہ بی جے پی کو ووٹ دیں۔“ متنازعہ جزی نے الیکشن کمیشن سے کہا کہ ”آپ امت شادی بات مت بنیے۔ ہماری بات بھی مت بنیے۔ لیکن اپنا کام خلیک سے کیجیے۔“ قابل ذکر ہے کہ اس سے قبل الیکشن کمیشن نے متنازعہ جزی کے ”مسلم ووٹ کو نہ بننے دیں“ والے بیان پر کارروائی کرتے ہوئے انھیں نوٹس بھیجا تھا۔ اس نوٹس پر متنازعہ جزی نے کہا تھا کہ الیکشن کمیشن کتنے ہی نوٹس بھیج سکتا ہے، لیکن وہ اپنے بیان پر قائم رہیں گی اور مذہبی کی بنیاد پر ووٹوں کی تقسیم کی مخالفت کرتی رہیں گی۔

**مرکزی فور سبین جب تک بی جے** ہماری حکایتوں پر نوٹس دے رہا ہے۔ صرف بی جے پی کی باتوں پر کارروائی کر رہا ہے۔ متنازعہ جزی نے کہا کہ چوں کہ وزیر اعظم مودی پولنگ کے دن جلسہ کرتے ہیں اس لئے وہ بھی پولنگ کے دن ہم چلائی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بنگال میں انتخاب ہو رہا ہے اور وزیر اعظم امتحان پر چڑھا کر رہے ہیں۔ کیا یہ ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی نہیں ہے؟ کیا یہ خیال رہے کرکل رات وزیر اعلیٰ متنازعہ جزی کے خلاف الیکشن کمیشن نے مرکزی فورسز کے خلاف بیان بازی کرنے پر نوٹس جاری کیا ہے۔ کمیشن نے کہا کہ متنازعہ جزی کی فورسز سے خلاف سے بنیاد لانا تاکہ عاید کر رہیں ہیں۔

**ایمس کے 35 اور سرگنگا**

**مہر میں کور و ناکی تشخیص** آج کل پچھریلین کو میٹر کر رہا ہوں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ عمر عبداللہ نے شخص دو روز قبل یعنی 17 اپریل کو کور ونا وائرس سے بچاؤ کی دیکھیں گوانی۔







## ماتیک سے اذان پر پابندی: مذہبی رواداری کے خلاف



### مفتی محمد ثناء الہدی قاسمی

اذان اللہ تعالیٰ کی بڑائی، عظمت و کبریائی، رسالت محمدی اور قلاع انسانی کی کمال اور مکمل دعوت کا اعلان ہے، یہ اعلان ہر کسی کے کان میں پہنچ جائے اس کے لئے ہر دور میں اذان بلند آواز سے دی جاتی رہی ہے، بعض گھات پردا یا بائیں گھوما جاتا رہا ہے، تاکہ بے آواز ہر مسرت میں گونجے، جو مسجد آنے والا ہے اسے نماز کے وقت کا احساس وادراک ہو جائے اور وہ کاروبار زندگی اور مسائل حیات کو چھوڑ کر اللہ کے گھر کا رخ کر لے لیکن جو کچھ کہیں آ رہا ہے، اس کے کانوں تک بھی بے آواز پہنچ جائے اور اس کا دل و دماغ بھی اللہ کی کبریائی کے تصور سے معمور اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کے ذکر سے اس کے کان آٹھ اور قلاع و کامیابی کے حقیقی خیالات سے اس کا ذہن شاد کام ہو۔

دنیا نے ترقی کی اور تیز آواز کی مشین ایجاد ہوئی تو اب اونچی جگہ سے اذان دینے کے بجائے لاؤڈ اسپیکر سے اذان دیا جائے لگے، تاکہ دور تک اس کی آواز پہنچے، مسلمانوں نے اس کا استعمال شروع کیا اور دوسرے مذاہب والوں میں بھی بگ بگ کرنا اور دوسرے کاموں کے لئے اس شہین کا چلن عام ہوا، سب کا مقصد یہ تھا کہ آواز دور تک پہنچائی جاسکے، اس کے لیے لاؤڈ اسپیکر کے بارن کا دوسرے مذاہب والوں نے اس کثرت سے استعمال کیا کہ جب تک ان کے پورا کا زمانہ ہوتا ہے، کان پڑی آواز سنائی نہیں دیتی اور بہت سارے کاموں میں بے آواز داخل ڈالتی ہے، اس کے لئے سرکاری طور پر پابندی لگائی گئی اور اس بیگے رات کے بعد اس کا استعمال کرنا بعض مخصوص حالتوں میں دی جانے والی اجازت کو چھوڑ کر ممنوع ہے، تاکہ لوگوں کے معمولات میں خلل نہ پڑے۔

اذان جن اوقات میں دی جاتی ہے، ان اوقات میں لوگوں کے معمولات میں خلل کا سوال نہیں پیدا ہوتا، پھر بے اذان یا بغیر ہوتی ہے اور پانچ منٹ سے کم میں ہی عمل ہو جاتی ہے۔ اذان کے کلمات میں موسیقی ہم آہنگی اس قدر ہے کہ فضا میں گونج رہی یہ آواز دل کے اندر ارتعاش پیدا کرتی ہے اور انسان ان کلمات میں محو کر دیا جاتا ہے، یہ حال ان لوگوں کا ہوتا ہے جو اس کے معنی سمجھتے، جو معنی سمجھتے ہیں، وہ ان کلمات سے زیادہ لطف اندوز ہوتے ہیں اور ان کے پاؤں خود بخود مسجد کی طرف رواں ہو جاتے ہیں، وہ خوب جانتے ہیں کہ اذان کے بعد ایک ہی دروازہ کھلا ہوتا ہے اور وہ اللہ کے گھر کا دروازہ ہے۔

سینکڑوں سال سے یہ سلسلہ جاری ہے، سماج اس کا عادی ہو چکا ہے، بلکہ دوسرے مذاہب کے لوگ بھی اس کی قدر کرتے ہیں، خصوصاً فجر کی اذان اس لئے زیادہ مفید ہوتی ہے کہ لوگ بغیر گھڑی اور موپاں دیکھے ہوئے بیٹھ لیٹے ہیں کبھی کوئی سوئے گا وقت چلتا ہوا اور اب اللہ انشور کو یاد کرنے کا وقت ہے، اور اس کام سے فراغت کے بعد حصول معاش کی تلاش میں لگ جاتا ہے، جو لوگ صبح سویرے اٹھنے کے عادی ہیں اور اس کو محنت کے لئے مفید سمجھتے ہیں، ان کے لیے اذان کی آواز بغیر خرچ کے اللہ کام کا مرتبہ کرتی ہے اور وہ اس کو کن کریدار ہو جاتا ہے اور اپنی خشوکیات میں لگ جاتے ہیں، لیکن ہر ماہ اس ملک کی عدم رواداری کے اس ماحول کا جو گذشتہ چند سالوں میں اس ملک میں پروان چڑھا ہے، اس ماحول کے نتیجے میں اسلام اور مسلمانوں سے جزی ساری چیزوں کو ختم کر دیا جاتا ہے اور ہر کام میں رخنہ ڈالنے کی کوشش کی جاتی رہی ہے۔ ایسا ہی ایک معاملہ ان دنوں اذان کے بارے میں چل رہا ہے، الہ آباد مرکزی یونیورسٹی کی وائس چانسلر سنجیتا سہاسو نے مذمتی انتظامیہ کو تحریر کی شکایت دی ہے کہ لاؤڈ اسپیکر پر فجر میں اذان کی وجہ سے ان کی نیند میں خلل پڑتا ہے اور سروروی کی شکایت ہوتی ہے، اسے بند کرنا چاہیے، تاریخی لال مسجد کی انتظامیہ کو بھی تحریر تو اس نے ایک کی آواز کم کر دیا اور ان کے گھر کی طرف سے ہارن کو بھی بنایا، بائین اس موضوع پر بحث اب بھی جاری ہے، اسی طرح کی بات چند سال قبل بالی ووڈ کے گلیکسیز سوسائٹی نے بھی کی تھی، حالانکہ بالی ووڈ کی بات ہے کہ جسے کوئی عقل مند آدمی زبان پر لا پائے نہ کہیں کہیں گے، کیوں کہ اس کا مطلب یہ بھی ہوگا کہ میرے گھر کے پیچھے سے ٹرن گزرتی ہے اور اس کی آواز سے میری نیند میں خلل پڑتا ہے، اس لیے فرین کی آمدورفت اور اس کی آواز بند کر دینا چاہیے، ظاہر ہے کہ ریل گاڑی کو ہارن دینا پڑتا ہے کیوں کہ اس سے نیند میں خلل پڑتا ہے، ظاہر ہے کہ کوئی عقل مند آدمی اس قسم کا مطالبہ نہیں کر سکتا۔

الہ آباد یونیورسٹی کی وائس چانسلر سنجیتا شری واسٹو ہوں، یا سونوگھم ہیں ہندوستان کی گنگا جمنی تہذیب کو بر پا کرنا ہے، ایک ایسی تہذیب جس میں اذان کی آواز بھی گونجتی ہے، لیکن کچھ نہیں ہوتا ہے، کچھ بھی چھوٹے جاتے ہیں اور کئی دور تک بانگ پر تیز آواز میں ہرے کرش، ہرے راما اور سیتا رام کا پک جاتا ہے، یہ ہندوستانی تہذیب کی شناخت اور پہچان ہے، جس کے حوالہ سے پوری دنیا میں یہ ملک جانا جاتا ہے، وائس چانسلر صاحبہ نے اپنی درخواست میں لکھا ہے کہ میں کسی خاص مذہب کی مخالف نہیں ہوں، لیکن اذان کی آواز سے میری نیند میں خلل پڑتا ہے، جب کہ یہ آواز تین اور زیادہ سے زیادہ پانچ منٹ تک بلند ہوتی ہے، لیکن جن کیرن اور مچھلیوں کی آواز مسلسل جاری رہتی ہے، لیکن اس سے سنجیتا شری واسٹو کی نیند میں خلل نہیں پڑتا، خاص کر الہ آباد بنارس وغیرہ شہر جہاں یہ عمل دوسرے شہروں سے کچھ زیادہ ہی کیا جاتا ہے، سنجیتا شری واسٹو نے اگر اپنی عرض میں صبح کی آواز اور کیرن کا بھی ذکر کیا ہوتا تو بات جھوٹی بہت سمجھ میں آسکتی تھی، لیکن جب وہ صرف اذان کا ذکر کرتی ہیں تو ان کی وضاحت کہ میں کسی خاص مذہب کے خلاف نہیں ہوں بے معنی ہو کر رہ جاتی ہے۔ سنجیتا سری واسٹو اور سونوگھم کا تعلق دوسرے مذہب سے ہے، تعجب کی بات تو یہ ہے کہ گوڈ گار جاوید اختر بھی اس سے پہلے انہیں حضرات کے ساتھ نظر آتے رہے ہیں اور ان کا موقف بھی وہی ہے جو ان دنوں کا ہے، معلوم ہوا کہ نام مسلمان کا ذکر لینا کافی نہیں ہے، مذہبی تربیت بھی اسلامی انداز کی ہونی چاہیے ورنہ گندہ سری واسٹو، سونوگھم اور جاوید اختر کے گھر وغیرہاں یکساں ہو جاتے ہیں۔ تاہم اطلاع یہ ہے کہ الہ آباد جے کے آئی جی نے پولیس کی ایکٹ، ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ کی بعض ہدایات کا سہارا لے کر رات دن بیٹے سے سچ چھپے تک لاؤڈ اسپیکر کے استعمال پر پابندی لگا دی ہے اور مختلف اضلاع کے ڈی ایم اور ایس پی کو اس پر سختی سے عمل کرنے کی تاکید کی ہے۔

## اہم اطلاع

کسی بھی مذہبی، سیاسی، سماجی، مسلکی اور نظریاتی مضامین سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں۔ اس کے لیے خود مضمون نگار ہی ذمہ دار ہوں گے۔

ادارہ

# حضرت مولانا سید محمد ولی رحمانی اور خانقاہ رحمانی کے امتیازات و اولیات

سے عہد بیان کیا گیا ہے، کبھی ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر کبھی کسی بڑے پڑے کو بکھڑا کر کبھی پانی میں ہاتھ ڈال کر اور کبھی بھی جمع میں حسی اتصال کے بغیر الفاظ دیان اور اقرار باللسان کے ذریعے اساری تصدیقات پر ایک ساتھ غور کیا جائے تو بیعت کی پانچ قسمیں سامنے آتی ہیں: بیعت ایمان و اسلام، بیعت جہاد، بیعت ہجرت، بیعت طاعت، بیعت تقویٰ یا توبہ۔

بیعت کے سلسلے میں حضور ﷺ کا یہ اہتمام اپنے اندر بڑی حکمت رکھتا ہے، اصلاح نفس اور اصلاح معاشرہ آپ کی ذمہ داری تھی اور آپ نے پوری زندگی اس اہم کام میں لگا دی، آپ نے تبلیغ کیا یقین بھی کی، تلاوت کی ذمہ داری بھی انجام دی بڑی نفس اور تعلیم کی راہی بنائی، بیعت اس کام کے لئے بہت معاون تھی، یہ تہذیب عہد کا موش ذریعہ اور مسلمانوں میں طاعت و استقامت کا وسیلہ کی اور سب سے بڑی وجہ تھی کہ اللہ تعالیٰ نے سرکارِ دو عالم ﷺ کو بیعت کرنے کا حکم دیا تھا) حوالہ بالا، ص: 10-11 مطبوعہ دارالاشاعت خانقاہ رحمانی (موکیر)

### خانقاہ رحمانی کا تذکیر

#### مزاہ:

خانقاہ رحمانی سے لوگوں کی عقیدت و ارادت صرف اس لئے نہیں ہے کہ یہاں سے دعا و توبہ اور دوسری ترکہوں کے ذریعے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ظاہری امراض میں ہزاروں کو صحت و شفا پائی ملتی ہے، بلکہ یہاں سے انہیں روح کی غذا بھی ملتی ہے، ایمان و اعمال کو تازگی بخشنے والی رحمانی حاصل ہوتی ہے اور ہر ایسے خیر اعمال سے اجتناب و احتیاط رہتے کی شرعاً انہیں دعوت دی جاتی ہے جو ایمان سوز بھی ہیں اور اعمال خور بھی۔ یہاں شریعت طریقت پر مقدم ہوتی ہے۔ اللہ اور اللہ کے رسول کی کامل پیروی اور تمام بزرگان دین کا احترام ضروری ہوتا ہے، اہل سنت و الجماعت کا عقیدہ اختیار کرنا لازم ہوتا ہے، فرائض دین اور ارکان اسلام کی پابندی کو ضروری بتایا جاتا ہے، اشاعت اسلام اور تبلیغ دین کو نبوی خطوط پر قائم کرنے کی ہدایت دی جاتی ہے، حرام خوردی کے بجائے حلال اور طیب مال کھانے پر زور دیا جاتا ہے، روح کی بیماریوں میں لاج بصر، حسد، کینہ، بغض، جھوٹ، قلم، بخل، غفلت وغیرہ پر سخت تنبیہ کی جاتی ہے، معاشرتی بیماریوں میں ناچ گناہ، بدعت، خرافات، رسم و رواج جیسے مکررات، جس میں بے پردگی، غیر محرم سے گفت و شنید، فضول و لاسانی بیعت چیت سے اجتناب کرنے کی ہدایت کی جاتی ہے، اور خدا ترسی، فکر آخرت، محاسبہ جنت و دوزخ کا عاصہ توبہ و استغفار، معرفت و دین اور اصول زندگی جیسی بنیادی باتوں کی طرف کمال توجہ دلائی جاتی ہے، جس سے اصلاح و تربیت کے مرتلے آسان اور نفع بخش ثابت ہوتے ہیں۔

خانقاہ رحمانی کے بزرگوں نے جس اخلاص اور اللہ کی خوشنودی کے جذبے سے اس کی بنیاد ڈالی تھی، ظاہر ہے کہ اس میں بچوں کی بالا ہے، نہ مزارات پر چادریں چڑھانے کی لت، نہ قولی نہ عرس، نہ پنکھوں سے ہوا کرنے کا خیال اور نہ عروج و نذر و نیا، نہ تاج نہ تاجام اور نہ نقش و جہت کی داستان گوئی و شہنائی، یہاں تو اللہ والے، اللہ کے بندوں سے، اللہ کی باتیں رسول اللہ ﷺ کی ہدایتوں کے مطابق سننے سامنے کا سلسلہ رکھتے ہیں، ذکر و فکر، تفہیم و تربیت اور دین و جان و فکر و تعب و معاشی ساتھ، احسانی عبادتوں کا مزاج بناتے ہیں اور باطنی امراض کا نبوی نسخوں سے علاج تجویز فرماتے ہیں، تا کہ ظاہر و باطن اور قول و فعل میں یکسانیت قائم رہ سکے، خانقاہ رحمانی سے خلق خدا کے عقیدت منداناہ لگو اور بھلائی ایک بڑی بنیاد ہے۔ ایک سوال کے جواب میں حضرت والا نے فرمایا تھا کہ: خانقاہوں اور درگاہوں کی ہر ایک روایت نہ دین ہے نہ پنداری۔ غلط چیزیں وقت گزرنے کے ساتھ آتی چلی گئی ہیں، اس میں خانقاہ کے لوگوں کی ذاتی ذوق کا دخل ہے، جہاں تک خانقاہ رحمانی کا تعلق ہے، عقبہ عالم حضرت مولانا محمد علی موکری بڑے عالم دین تھے، انہوں نے غیر ضروری چیزوں کو خانقاہ سے دور رکھا پھر بعد کے لوگ اس طریقہ پر قائم رہے (حیات ولی ص: 166)

خانقاہی نظام اور خانقاہی اعمال و اشغال مکمل طریقے پر دین سے جڑے ہوئے ہیں، اگر کسی خانقاہ میں دین اور پنداری نہیں ہے، ہر کار و دعاء ﷺ کی بتائی ہوئی باتوں سے الگ بہت کہ وہاں کچھ کیا جاتا رہا ہے اور تزیینات کی خدمت کو نظر انداز کر کے دوسری چیزوں پر توجہ دی جارہی ہے تو ایسی خانقاہ نہ سمجھئے کہ نہ مسجد، خانقاہی نظام انسانی جس زندگی کو اس دین کے سامنے میں ڈھالنے کا نام ہے اور دین کو سرکار و دعاء ﷺ دینا میں لے کر آئے تھے دین کو پورے طور پر دلوں میں اتارنے کے لئے جو ستر خود سرکار و دعاء ﷺ نے قائم فرمایا آج کی زبان میں اسی کو خانقاہی نظام کہا جاتا ہے دل کی خواہشات، نفس کی چاہتوں اور مختلف مرحلوں میں ابھر نے والی انگلیوں اور تمناؤں کو دین و شریعت اور قرآن و سنت کے مطابق ڈھالنے کا نام تزیین نہیں ہے جو خانقاہوں کے قائم کرنے کا بنیادی مقصد ہے (ارشادات رحمانی ص: 14)

خانقاہ رحمانی میں رکھ رکھاؤ کی صفت بھی بہت خوب ہے، ہر آنے والا یہاں سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہتا، بالخصوص درود شریف کی مجلسوں میں آنے والے جملہ مہمانوں کے قیام و طعام، بجلی پانی کی سہولیات قابل رشک ہوتی ہیں، اتنا بڑا مجمع ہونے کے باوجود تمام کھیتوں کا بروقت مہیا ہوتے رہتا، یقیناً نظم و نسق مہاراشٹر جیکب عقیدت بھرنے الفاظ میں مرشد گرامی قدر سے اپنی محبت کا پواں اظہار کرتے ہیں: ہاں! انسانوں کی اس دنیا میں کوئی کی نہیں ہے، لیکن ایسے مردان خود آگاہ و خدا آگاہ اس روئے زمین پر خال خال پیدا ہوتے ہیں، جو صلاحیت و صلاحیت کے جوہر اور اہم عمل کی جامعیت سے بالا مال ہوتے ہیں، جن کے افکار و کردار دنیا والوں کے لئے بہتار نور ہوتے ہیں، جن کی باتوں میں وزن، طبعیتوں میں توازن، فکروں میں سکھاء اور فیصلوں میں چٹکی دور گئی ہوتی ہے، جن کے دن جہاد آتش اور میں ذکر و عبادت اور تلاوت و دعا جات سے معمور ہوتی ہیں، جو حکیم سر بگبگ بھی ہوتے ہیں۔ حکیم رکب بھی، جن میں سوز و درد بھی ہوتا ہے، جذبہ اندوہ بھی، ذوق عبادت بھی، جذبہ خدمت بھی، حکمت و مصلحت کی رعایت بھی، بے باکی و جرات اور شجاعت و شہامت بھی۔ جو دوسرے کی چہار دیواری میں مدرس خانقاہ کے چہروں میں صوفی خاصہ اور میدان جنگ میں مجاہد فتح زن ہوتے ہیں، جن کے ہاتھوں میں قلم بھی زیب و دینا ہے، گھوڑا بھی، اور جن کے نزدیک جواں مردی کی موت بزدلی کی زندگی سے بدرجہا بھتر ہوتی ہے، ایسے ہی کیا بہ مردان جن جاش میں ایک زندہ شخصیت ہمارے مرشد بگھر اسلام حضرت مولانا سید محمد ولی صاحب رحمانی ہیں۔ ملکوں ملکوں و عینوں گے پاؤں نہ، نایاب ہیں ہم

### کلاہ سجادہ و عمامہ سے سرفرازی:

حضرت امیر شریعت کے انتقال پر ملاں کے بعد 20 مارچ 1991 مطابق ۳ رمضان المبارک 1411ھ منگل کے دن، حضرت مولانا قاسمی مجاہد اسلام قاسمی قاضی القضاۃ امارت شریعہ پٹنہ مولانا سید نظام الدین سابق ناظم امارت شریعہ جلواری شریف پٹنہ اور مولانا شاہد بدین اللہ رحمانی وغیرہم جس عبقری شخصیات کی موجودگی میں مسجد خانقاہ رحمانی کے اندر ایک بڑے مجمع میں کلاہ سجادہ و عمامہ آپ کے سر پر باندھا گیا اور آپ کی سجاوٹی اور چائینی کا باضابطہ اعلان کیا گیا اس طرح خانقاہ رحمانی کے آپ کو سجادہ شریف میں تختہ ہوئے اور ہم سب کے بزرگ شریعت راجہ راج راج کو ایک مرتبہ مخاطب کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ میں آپ کی سمت پر رشک کرتا ہوں کہ خدا نے آپ کو مولوی کی حیثیت دینا چاہی ہے۔ حضرت امیر شریعت مولانا مفتی ظہیر الدین صاحب مٹھانی قاضی دارالعلوم دیوبند نے لکھا ہے کہ مگر اسلام حضرت مولانا ابوالحسن علی ندوی نے حضرت مولانا محمد ولی رحمانی صاحب کے احوال و کیفیات کے پیش نظر فرمایا کہ: نسبت کا متخل ہونا میں نے بڑھا اور سنا تھا، دیکھا ہے ولی مہاں میں، اسی نسبت کی برکت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے لوگوں کے دلوں کو ان کی طرف پھیر دیا، ان کی باتوں میں کشش ہے، ان کی تقریریں میں تاثیر ہے (آپ کی منزل میں ہے) (مولانا سید ابرار رحمانی مفتی نے لکھا ہے کہ مولانا محمد ولی رحمانی کو اللہ تعالیٰ نے علی اور علی دووں مرتبہ عطا فرمایا ہے وہ صبح معنوں میں اپنے جد امجد اور اپنے والد ماجد کے جاش میں سابق مدیر اعلیٰ سرور و بھو مولانا حامد اللہ انصاری غازی صاحب نے لکھا ہے کہ:

حضرت مولانا منت اللہ رحمانی کے چند خدمت اور انداز تربیت کے بہت سے نمونے اداروں اور افراد کی شکل میں موجود ہیں، ان کی اقبال مندی اور دھڑکاؤ کی ایک طامات میرے عزیز مولوی محمد ولی ہیں، والد ماجد کا نقش ہمیل اور گرجا جلیل ان کے سراپا میں رہا جاسا ہے، شکل و صورت میں میں والد کی طرح، آواز و انداز میں ان کا بگنی عزم و حوصلہ، ذہانت و لیاقت میں ان کی بگنی یادگار..... وہ چھوٹا بچہ صدفی سے زیادہ اپنے والد ماجد کے زیر سایہ ملی زندگی کا تجربہ حاصل کرتے رہے..... ایسا لگتا ہے کہ آنے والے ہندوستان میں جو درجہ چارڈی ظم اور صاحبانہ طبعیت عالم ہوں گے ان میں مولانا منت اللہ رحمانی کی زندہ یادگار مولوی محمد ولی بھی ہوں گے۔ (حضرت امیر شریعت نقوش و تاثرات ص: 51)

مولانا اخلاق حسین قاسمی لکھتے ہیں: خدا کا شکر ہے کہ میرے عزیز مولانا محمد ولی رحمانی اسلاف کے نقش قدم پر اور اپنے پدر بزرگوار کے طریقے پر آگے بڑھ رہے ہیں، انہوں نے دینی روحانی اور اصلاح کا راستہ اختیار کیا ہے۔ انہوں نے جس طرح خانقاہی روش میں اضافہ کیا ہے اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ حضرت امیر شریعت مرحوم کا خانقاہ کے مستقبل کی طرف سے ایمان آباد و چند تھامبر و برداشت کا یہ پودان شاء اللہ خوب رنگ و بار لائے گا اور جن میں وہ پھول کھلیں گے کہ دیکھا کرے کوئی۔ (حوالہ بالا ص: 209) ڈاکٹر الی الدین طالب گیسوارے لکھتے ہیں کہ: حضرت کی عطا نظر اور شاہیں نگاہ نے جو صاحبزادہ گرامی کے تمام تر احوال پر مرکوز تھی خوب سے خوب تر تربیت فرمائی، بظہری استعداد اور کئی صلاحیتوں میں جلا بخشی، ماشاء اللہ صاحبزادہ گرامی تعلق ظاہری اور نسبت باطنی سے بالا مال ہوئے

خانقاہ رحمانی کے چوتھے شاہد شریف، وقت کے صاحب مندر، مگر اسلام حضرت مولانا سید محمد ولی رحمانی امیر شریعت بہار اڈیرہ جہار خند کے حوالے سے سرکاری آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ مولانا محمد عمر بن محفوظ رحمانی، شاہد شریف خانقاہ رحمانی ہاں لگاؤں مہاراشٹر جیکب عقیدت بھرنے الفاظ میں مرشد گرامی قدر سے اپنی محبت کا پواں اظہار کرتے ہیں: ہاں! انسانوں کی اس دنیا میں کوئی کی نہیں ہے، لیکن ایسے مردان خود آگاہ و خدا آگاہ اس روئے زمین پر خال خال پیدا ہوتے ہیں، جو صلاحیت و صلاحیت کے جوہر اور اہم عمل کی جامعیت سے بالا مال ہوتے ہیں، جن کے افکار و کردار دنیا والوں کے لئے بہتار نور ہوتے ہیں، جن کی باتوں میں وزن، طبعیتوں میں توازن، فکروں میں سکھاء اور فیصلوں میں چٹکی دور گئی ہوتی ہے، جن کے دن جہاد آتش اور میں ذکر و عبادت اور تلاوت و دعا جات سے معمور ہوتی ہیں، جو حکیم سر بگبگ بھی ہوتے ہیں۔ حکیم رکب بھی، جن میں سوز و درد بھی ہوتا ہے، جذبہ اندوہ بھی، ذوق عبادت بھی، جذبہ خدمت بھی، حکمت و مصلحت کی رعایت بھی، بے باکی و جرات اور شجاعت و شہامت بھی۔ جو دوسرے کی چہار دیواری میں مدرس خانقاہ کے چہروں میں صوفی خاصہ اور میدان جنگ میں مجاہد فتح زن ہوتے ہیں، جن کے ہاتھوں میں قلم بھی زیب و دینا ہے، گھوڑا بھی، اور جن کے نزدیک جواں مردی کی موت بزدلی کی زندگی سے بدرجہا بھتر ہوتی ہے، ایسے ہی کیا بہ مردان جن جاش میں ایک زندہ شخصیت ہمارے مرشد بگھر اسلام حضرت مولانا سید محمد ولی صاحب رحمانی ہیں۔ ملکوں ملکوں و عینوں گے پاؤں نہ، نایاب ہیں ہم

حضرت امیر شریعت کے انتقال پر ملاں کے بعد 20 مارچ 1991 مطابق ۳ رمضان المبارک 1411ھ منگل کے دن، حضرت مولانا قاسمی مجاہد اسلام قاسمی قاضی القضاۃ امارت شریعہ پٹنہ مولانا سید نظام الدین سابق ناظم امارت شریعہ جلواری شریف پٹنہ اور مولانا شاہد بدین اللہ رحمانی وغیرہم جس عبقری شخصیات کی موجودگی میں مسجد خانقاہ رحمانی کے اندر ایک بڑے مجمع میں کلاہ سجادہ و عمامہ آپ کے سر پر باندھا گیا اور آپ کی سجاوٹی اور چائینی کا باضابطہ اعلان کیا گیا اس طرح خانقاہ رحمانی کے آپ کو سجادہ شریف میں تختہ ہوئے اور ہم سب کے بزرگ شریعت راجہ راج راج کو ایک مرتبہ مخاطب کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ میں آپ کی سمت پر رشک کرتا ہوں کہ خدا نے آپ کو مولوی کی حیثیت دینا چاہی ہے۔ حضرت امیر شریعت مولانا مفتی ظہیر الدین صاحب مٹھانی قاضی دارالعلوم دیوبند نے لکھا ہے کہ مگر اسلام حضرت مولانا ابوالحسن علی ندوی نے حضرت مولانا محمد ولی رحمانی صاحب کے احوال و کیفیات کے پیش نظر فرمایا کہ: نسبت کا متخل ہونا میں نے بڑھا اور سنا تھا، دیکھا ہے ولی مہاں میں، اسی نسبت کی برکت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے لوگوں کے دلوں کو ان کی طرف پھیر دیا، ان کی باتوں میں کشش ہے، ان کی تقریریں میں تاثیر ہے (آپ کی منزل میں ہے) (مولانا سید ابرار رحمانی مفتی نے لکھا ہے کہ مولانا محمد ولی رحمانی کو اللہ تعالیٰ نے علی اور علی دووں مرتبہ عطا فرمایا ہے وہ صبح معنوں میں اپنے جد امجد اور اپنے والد ماجد کے جاش میں سابق مدیر اعلیٰ سرور و بھو مولانا حامد اللہ انصاری غازی صاحب نے لکھا ہے کہ:

حضرت مولانا منت اللہ رحمانی کے چند خدمت اور انداز تربیت کے بہت سے نمونے اداروں اور افراد کی شکل میں موجود ہیں، ان کی اقبال مندی اور دھڑکاؤ کی ایک طامات میرے عزیز مولوی محمد ولی ہیں، والد ماجد کا نقش ہمیل اور گرجا جلیل ان کے سراپا میں رہا جاسا ہے، شکل و صورت میں میں والد کی طرح، آواز و انداز میں ان کا بگنی عزم و حوصلہ، ذہانت و لیاقت میں ان کی بگنی یادگار..... وہ چھوٹا بچہ صدفی سے زیادہ اپنے والد ماجد کے زیر سایہ ملی زندگی کا تجربہ حاصل کرتے رہے..... ایسا لگتا ہے کہ آنے والے ہندوستان میں جو درجہ چارڈی ظم اور صاحبانہ طبعیت عالم ہوں گے ان میں مولانا منت اللہ رحمانی کی زندہ یادگار مولوی محمد ولی بھی ہوں گے۔ (حضرت امیر شریعت نقوش و تاثرات ص: 51)

مولانا اخلاق حسین قاسمی لکھتے ہیں: خدا کا شکر ہے کہ میرے عزیز مولانا محمد ولی رحمانی اسلاف کے نقش قدم پر اور اپنے پدر بزرگوار کے طریقے پر آگے بڑھ رہے ہیں، انہوں نے دینی روحانی اور اصلاح کا راستہ اختیار کیا ہے۔ انہوں نے جس طرح خانقاہی روش میں اضافہ کیا ہے اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ حضرت امیر شریعت مرحوم کا خانقاہ کے مستقبل کی طرف سے ایمان آباد و چند تھامبر و برداشت کا یہ پودان شاء اللہ خوب رنگ و بار لائے گا اور جن میں وہ پھول کھلیں گے کہ دیکھا کرے کوئی۔ (حوالہ بالا ص: 209) ڈاکٹر الی الدین طالب گیسوارے لکھتے ہیں کہ: حضرت کی عطا نظر اور شاہیں نگاہ نے جو صاحبزادہ گرامی کے تمام تر احوال پر مرکوز تھی خوب سے خوب تر تربیت فرمائی، بظہری استعداد اور کئی صلاحیتوں میں جلا بخشی، ماشاء اللہ صاحبزادہ گرامی تعلق ظاہری اور نسبت باطنی سے بالا مال ہوئے

خانقاہ رحمانی میں رکھ رکھاؤ کی صفت بھی بہت خوب ہے، ہر آنے والا یہاں سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہتا، بالخصوص درود شریف کی مجلسوں میں آنے والے جملہ مہمانوں کے قیام و طعام، بجلی پانی کی سہولیات قابل رشک ہوتی ہیں، اتنا بڑا مجمع ہونے کے باوجود تمام کھیتوں کا بروقت مہیا ہوتے رہتا، یقیناً نظم و نسق مہاراشٹر جیکب عقیدت بھرنے الفاظ میں مرشد گرامی قدر سے اپنی محبت کا پواں اظہار کرتے ہیں: ہاں! انسانوں کی اس دنیا میں کوئی کی نہیں ہے، لیکن ایسے مردان خود آگاہ و خدا آگاہ اس روئے زمین پر خال خال پیدا ہوتے ہیں، جو صلاحیت و صلاحیت کے جوہر اور اہم عمل کی جامعیت سے بالا مال ہوتے ہیں، جن کے افکار و کردار دنیا والوں کے لئے بہتار نور ہوتے ہیں، جن کی باتوں میں وزن، طبعیتوں میں توازن، فکروں میں سکھاء اور فیصلوں میں چٹکی دور گئی ہوتی ہے، جن کے دن جہاد آتش اور میں ذکر و عبادت اور تلاوت و دعا جات سے معمور ہوتی ہیں، جو حکیم سر بگبگ بھی ہوتے ہیں۔ حکیم رکب بھی، جن میں سوز و درد بھی ہوتا ہے، جذبہ اندوہ بھی، ذوق عبادت بھی، جذبہ خدمت بھی، حکمت و مصلحت کی رعایت بھی، بے باکی و جرات اور شجاعت و شہامت بھی۔ جو دوسرے کی چہار دیواری میں مدرس خانقاہ کے چہروں میں صوفی خاصہ اور میدان جنگ میں مجاہد فتح زن ہوتے ہیں، جن کے ہاتھوں میں قلم بھی زیب و دینا ہے، گھوڑا بھی، اور جن کے نزدیک جواں مردی کی موت بزدلی کی زندگی سے بدرجہا بھتر ہوتی ہے، ایسے ہی کیا بہ مردان جن جاش میں ایک زندہ شخصیت ہمارے مرشد بگھر اسلام حضرت مولانا سید محمد ولی صاحب رحمانی ہیں۔ ملکوں ملکوں و عینوں گے پاؤں نہ، نایاب ہیں ہم

خانقاہ رحمانی میں رکھ رکھاؤ کی صفت بھی بہت خوب ہے، ہر آنے والا یہاں سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہتا، بالخصوص درود شریف کی مجلسوں میں آنے والے جملہ مہمانوں کے قیام و طعام، بجلی پانی کی سہولیات قابل رشک ہوتی ہیں، اتنا بڑا مجمع ہونے کے باوجود تمام کھیتوں کا بروقت مہیا ہوتے رہتا، یقیناً نظم و نسق مہاراشٹر جیکب عقیدت بھرنے الفاظ میں مرشد گرامی قدر سے اپنی محبت کا پواں اظہار کرتے ہیں: ہاں! انسانوں کی اس دنیا میں کوئی کی نہیں ہے، لیکن ایسے مردان خود آگاہ و خدا آگاہ اس روئے زمین پر خال خال پیدا ہوتے ہیں، جو صلاحیت و صلاحیت کے جوہر اور اہم عمل کی جامعیت سے بالا مال ہوتے ہیں، جن کے افکار و کردار دنیا والوں کے لئے بہتار نور ہوتے ہیں، جن کی باتوں میں وزن، طبعیتوں میں توازن، فکروں میں سکھاء اور فیصلوں میں چٹکی دور گئی ہوتی ہے، جن کے دن جہاد آتش اور میں ذکر و عبادت اور تلاوت و دعا جات سے معمور ہوتی ہیں، جو حکیم سر بگبگ بھی ہوتے ہیں۔ حکیم رکب بھی، جن میں سوز و درد بھی ہوتا ہے، جذبہ اندوہ بھی، ذوق عبادت بھی، جذبہ خدمت بھی، حکمت و مصلحت کی رعایت بھی، بے باکی و جرات اور شجاعت و شہامت بھی۔ جو دوسرے کی چہار دیواری میں مدرس خانقاہ کے چہروں میں صوفی خاصہ اور میدان جنگ میں مجاہد فتح زن ہوتے ہیں، جن کے ہاتھوں میں قلم بھی زیب و دینا ہے، گھوڑا بھی، اور جن کے نزدیک جواں مردی کی موت بزدلی کی زندگی سے بدرجہا بھتر ہوتی ہے، ایسے ہی کیا بہ مردان جن جاش میں ایک زندہ شخصیت ہمارے مرشد بگھر اسلام حضرت مولانا سید محمد ولی صاحب رحمانی ہیں۔ ملکوں ملکوں و عینوں گے پاؤں نہ، نایاب ہیں ہم

خانقاہ رحمانی میں رکھ رکھاؤ کی صفت بھی بہت خوب ہے، ہر آنے والا یہاں سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہتا، بالخصوص درود شریف کی مجلسوں میں آنے والے جملہ مہمانوں کے قیام و طعام، بجلی پانی کی سہولیات قابل رشک ہوتی ہیں، اتنا بڑا مجمع ہونے کے باوجود تمام کھیتوں کا بروقت مہیا ہوتے رہتا، یقیناً نظم و نسق مہاراشٹر جیکب عقیدت بھرنے الفاظ میں مرشد گرامی قدر سے اپنی محبت کا پواں اظہار کرتے ہیں: ہاں! انسانوں کی اس دنیا میں کوئی کی نہیں ہے، لیکن ایسے مردان خود آگاہ و خدا آگاہ اس روئے زمین پر خال خال پیدا ہوتے ہیں، جو صلاحیت و صلاحیت کے جوہر اور اہم عمل کی جامعیت سے بالا مال ہوتے ہیں، جن کے افکار و کردار دنیا والوں کے لئے بہتار نور ہوتے ہیں، جن کی باتوں میں وزن، طبعیتوں میں توازن، فکروں میں سکھاء اور فیصلوں میں چٹکی دور گئی ہوتی ہے، جن کے دن جہاد آتش اور میں ذکر و عبادت اور تلاوت و دعا جات سے معمور ہوتی ہیں، جو حکیم سر بگبگ بھی ہوتے ہیں۔ حکیم رکب بھی، جن میں سوز و درد بھی ہوتا ہے، جذبہ اندوہ بھی، ذوق عبادت بھی، جذبہ خدمت بھی، حکمت و مصلحت کی رعایت بھی، بے باکی و جرات اور شجاعت و شہامت بھی۔ جو دوسرے کی چہار دیواری میں مدرس خانقاہ کے چہروں میں صوفی خاصہ اور میدان جنگ میں مجاہد فتح زن ہوتے ہیں، جن کے ہاتھوں میں قلم بھی زیب و دینا ہے، گھوڑا بھی، اور جن کے نزدیک جواں مردی کی موت بزدلی کی زندگی سے بدرجہا بھتر ہوتی ہے، ایسے ہی کیا بہ مردان جن جاش میں ایک زندہ شخصیت ہمارے مرشد بگھر اسلام حضرت مولانا سید محمد ولی صاحب رحمانی ہیں۔ ملکوں ملکوں و عینوں گے پاؤں نہ، نایاب ہیں ہم

خانقاہ رحمانی میں رکھ رکھاؤ کی صفت بھی بہت خوب ہے، ہر آنے والا یہاں سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہتا، بالخصوص درود شریف کی مجلسوں میں آنے والے جملہ مہمانوں کے قیام و طعام، بجلی پانی کی سہولیات قابل رشک ہوتی ہیں، اتنا بڑا مجمع ہونے کے باوجود تمام کھیتوں کا بروقت مہیا ہوتے رہتا، یقیناً نظم و نسق مہاراشٹر جیکب عقیدت بھرنے الفاظ میں مرشد گرامی قدر سے اپنی محبت کا پواں اظہار کرتے ہیں: ہاں! انسانوں کی اس دنیا میں کوئی کی نہیں ہے، لیکن ایسے مردان خود آگاہ و خدا آگاہ اس روئے زمین پر خال خال پیدا ہوتے ہیں، جو صلاحیت و صلاحیت کے جوہر اور اہم عمل کی جامعیت سے بالا مال ہوتے ہیں، جن کے افکار و کردار دنیا والوں کے لئے بہتار نور ہوتے ہیں، جن کی باتوں میں وزن، طبعیتوں میں توازن، فکروں میں سکھاء اور فیصلوں میں چٹکی دور گئی ہوتی ہے، جن کے دن جہاد آتش اور میں ذکر و عبادت اور تلاوت و دعا جات سے معمور ہوتی ہیں، جو حکیم سر بگبگ بھی ہوتے ہیں۔ حکیم رکب بھی، جن میں سوز و درد بھی ہوتا ہے، جذبہ اندوہ بھی، ذوق عبادت بھی، جذبہ خدمت بھی، حکمت و مصلحت کی رعایت بھی، بے باکی و جرات اور شجاعت و شہامت بھی۔ جو دوسرے کی چہار دیواری میں مدرس خانقاہ کے چہروں میں صوفی خاصہ اور میدان جنگ میں مجاہد فتح زن ہوتے ہیں، جن کے ہاتھوں میں قلم بھی زیب و دینا ہے، گھوڑا بھی، اور جن کے نزدیک جواں مردی کی موت بزدلی کی زندگی سے بدرجہا بھتر ہوتی ہے، ایسے ہی کیا بہ مردان جن جاش میں ایک زندہ شخصیت ہمارے مرشد بگھر اسلام حضرت مولانا سید محمد ولی صاحب رحمانی ہیں۔ ملکوں ملکوں و عینوں گے پاؤں نہ، نایاب ہیں ہم

خانقاہ رحمانی میں رکھ رکھاؤ کی صفت بھی بہت خوب ہے، ہر آنے والا یہاں سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہتا، بالخصوص درود شریف کی مجلسوں میں آنے والے جملہ مہمانوں کے قیام و طعام، بجلی پانی کی سہولیات قابل رشک ہوتی ہیں، اتنا بڑا مجمع ہونے کے باوجود تمام کھیتوں کا بروقت مہیا ہوتے رہتا، یقیناً نظم و نسق مہاراشٹر جیکب عقیدت بھرنے الفاظ میں مرشد گرامی قدر سے اپنی محبت کا پواں اظہار کرتے ہیں: ہاں! انسانوں کی اس دنیا میں کوئی کی نہیں ہے، لیکن ایسے مردان خود آگاہ و خدا آگاہ اس روئے زمین پر خال خال پیدا ہوتے ہیں، جو صلاحیت و صلاحیت کے جوہر اور اہم عمل کی جامعیت سے بالا مال ہوتے ہیں، جن کے افکار و کردار دنیا والوں کے لئے بہتار نور ہوتے ہیں، جن کی باتوں میں وزن، طبعیتوں میں توازن، فکروں میں سکھاء اور فیصلوں میں چٹکی دور گئی ہوتی ہے، جن کے دن جہاد آتش اور میں ذکر و عبادت اور تلاوت و دعا جات سے معمور ہوتی ہیں، جو حکیم سر بگبگ بھی ہوتے ہیں۔ حکیم رکب بھی، جن میں سوز و درد بھی ہوتا ہے، جذبہ اندوہ بھی، ذوق عبادت بھی، جذبہ خدمت بھی، حکمت و مصلحت کی رعایت بھی، بے باکی و جرات اور شجاعت و شہامت بھی۔ جو دوسرے کی چہار دیواری میں مدرس خانقاہ کے چہروں میں صوفی خاصہ اور میدان جنگ میں مجاہد فتح زن ہوتے ہیں، جن کے ہاتھوں میں قلم بھی زیب و دینا ہے، گھوڑا بھی، اور جن کے نزدیک جواں مردی کی موت بزدلی کی زندگی سے بدرجہا بھتر ہوتی ہے، ایسے ہی کیا بہ مردان جن جاش میں ایک زندہ شخصیت ہمارے مرشد بگھر اسلام حضرت مولانا سید محمد ولی صاحب رحمانی ہیں۔ ملکوں ملکوں و عینوں گے پاؤں نہ، نایاب ہیں ہم

خانقاہ رحمانی میں رکھ رکھاؤ کی صفت بھی بہت خوب ہے، ہر آنے والا یہاں سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہتا، بالخصوص درود شریف کی مجلسوں میں آنے والے جملہ مہمانوں کے قیام و طعام، بجلی پانی کی سہولیات قابل رشک ہوتی ہیں، اتنا بڑا مجمع ہونے کے باوجود تمام کھیتوں کا بروقت مہیا ہوتے رہتا، یقیناً نظم و نسق مہاراشٹر جیکب عقیدت بھرنے الفاظ میں مرشد گرامی قدر سے اپنی محبت کا پواں اظہار کرتے ہیں: ہاں! انسانوں کی اس دنیا میں کوئی کی نہیں ہے، لیکن ایسے مردان خود آگاہ و خدا آگاہ اس روئے زمین پر خال خال پیدا ہوتے ہیں، جو صلاحیت و صلاحیت کے جوہر اور اہم عمل کی جامعیت سے بالا مال ہوتے ہیں، جن کے افکار و کردار دنیا والوں کے لئے بہتار نور ہوتے ہیں، جن کی باتوں میں وزن، طبعیتوں میں توازن، فکروں میں سکھاء اور فیصلوں میں چٹکی دور گئی ہوتی ہے، جن کے دن جہاد آتش اور میں ذکر و عبادت اور تلاوت و دعا جات سے معمور ہوتی ہیں، جو حکیم سر بگبگ بھی ہوتے ہیں۔ حکیم رکب بھی، جن میں سوز و درد بھی ہوتا ہے، جذبہ اندوہ بھی، ذوق عبادت بھی، جذبہ خدمت بھی، حکمت و مصلحت کی رعایت بھی، بے باکی و جرات اور شجاعت و شہامت بھی۔ جو دوسرے کی چہار دیواری میں مدرس خانقاہ کے چہروں میں صوفی خاصہ اور میدان جنگ میں مجاہد فتح زن ہوتے ہیں، جن کے ہاتھوں میں قلم بھی زیب و دینا ہے، گھوڑا بھی، اور جن کے نزدیک جواں مردی کی موت بزدلی کی زندگی سے بدرجہا بھتر ہوتی ہے، ایسے ہی کیا بہ مردان جن جاش میں ایک زندہ شخصیت ہمارے مرشد بگھر اسلام حضرت مولانا سید محمد ولی صاحب رحمانی ہیں۔ ملکوں ملکوں و عینوں گے پاؤں نہ، نایاب ہیں ہم

خانقاہ رحمانی میں رکھ رکھاؤ کی صفت بھی بہت خوب ہے، ہر آنے والا یہاں سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہتا، بالخصوص درود شریف کی مجلسوں میں آنے والے جملہ مہمانوں کے قیام و طعام، بجلی پانی کی سہولیات قابل رشک ہوتی ہیں، اتنا بڑا مجمع ہونے کے باوجود تمام کھیتوں کا بروقت مہیا ہوتے رہتا، یقیناً نظم و نسق مہاراشٹر جیکب عقیدت بھرنے الفاظ میں مرشد گرامی قدر سے اپنی محبت کا پواں اظہار کرتے ہیں: ہاں! انسانوں کی اس دنیا میں کوئی کی نہیں ہے، لیکن ایسے مردان خود آگاہ و خدا آگاہ اس روئے زمین پر خال خال پیدا ہوتے ہیں، جو صلاحیت و صلاحیت کے جوہر اور اہم عمل کی جامعیت سے بالا مال ہوتے ہیں، جن کے افکار و کردار دنیا والوں کے لئے بہتار نور ہوتے ہیں، جن کی باتوں میں وزن، طبعیتوں میں توازن، فکروں میں سکھاء اور فیصلوں میں چٹکی دور گئی ہوتی ہے، جن کے دن جہاد آتش اور میں ذکر و عبادت اور تلاوت و دعا جات سے معمور ہوتی ہیں، جو حکیم سر بگبگ بھی ہوتے ہیں۔ حکیم رکب بھی، جن میں سوز و درد بھی ہوتا ہے، جذبہ اندوہ بھی، ذوق عبادت بھی، جذبہ خدمت بھی، حکمت و مصلحت کی رعایت بھی، بے باکی و جرات اور شجاعت و شہامت بھی۔ جو دوسرے کی چہار دیواری میں مدرس خانقاہ کے چہروں میں صوفی خاصہ اور میدان جنگ میں مجاہد فتح زن ہوتے ہیں، جن کے ہاتھوں میں قلم بھی زیب و دینا ہے، گھوڑا بھی،



# مرکزی و ریاستی حکومتوں کی فلاحی اسکیموں سے استفادے کی مہم

کول کے ذریعہ یعنی جون اور تجربہ میں ان اسکیموں کیلئے اشتہار شائع ہوتا ہے۔ اگر ان کے مراکز کی فہرست و مکتبہ تو اندازہ لگتا ہے کہ جنوبی ہند میں اس کے مراکز زیادہ ہیں اور اس کی واحد وجہ یہ ہے کہ وہاں کی رضا کار تنظیموں اور تعلیمی اداروں نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ہے۔ جبکہ شمالی ہند بالخصوص بہار میں ان کے مراکز اردو آبادی کی تعداد کے لحاظ سے کم ہے اور اس کی بنیادی وجہ اس اسکیم سے واقفیت ہے۔ حال ہی میں میں نے نئی رضا کار تنظیموں اور تعلیمی اداروں سے اس سلسلے میں گفتگو کی تو اس حقیقت کا اکتشاف ہوا، ظاہر ہے کہ یہ اسکیم تو کول کے ذریعہ ایک دہائی سے چلائی جا رہی ہے لیکن اب بھی ایک بڑی آبادی اس اسکیم سے فائدہ نہیں حاصل کر پا رہی ہے، جبکہ کول کے ذمہ داران بالخصوص ڈائریکٹر پروفیسر ارتھی کریم کی کوشش ہے کہ ملک میں زیادہ سے زیادہ کپورس تربیتی مراکز قائم ہوں، تاکہ اقلیت طبقے کے بچے روزگار حاصل کرنے کے قابل ہو سکیں۔ اسی طرح مختلف بینکوں کے ذریعے مرئی پروری، موٹریں پان اور چھوٹے گھریلو صنعت کے لئے قرض دیے جاتے ہیں اور ان پر حکومت کی جانب سے 33 فیصد سبسڈی دی جاتی ہے۔ یہاں بھی مسلم طبقہ دوسرے کے مقابلے میں پیچھے ہے اور ایک حقیقت یہ بھی ہے کہ جو لوگ اس کے لئے قرض لیتے ہیں وہ اس کی ادائیگی کے معاملے میں بھی کوتاہ

روشناس کر سکتے ہیں۔ مسلم معاشرے کے جو تعلیم یافتہ افراد ہیں وہ بھی اس ملی فریضہ کو انجام دے سکتے ہیں اور اس کی کئی صورتیں ہو سکتی ہیں۔ مثلاً چھٹیوں کے دنوں مقامی سطح پر جلسے کا اہتمام، کتابچہ دیواری اشتہار وغیرہ کی اشاعت کر سکتے ہیں یا جاسکتا ہے۔ نئی نسل کے جو فعال و متحرک افراد ہیں بالخصوص جن کا عمل دخل سیاست میں ہے وہ بھی اپنے طبقے میں سرکاری اسکیموں کو عام کرنے کا فریضہ انجام دے سکتے ہیں۔ ان کاموں میں اردو صحافت کا بھی کلیدی کردہ ہو سکتا ہے، شرط یہ ہے کہ فرداً فرداً اسکیموں کا پتہ پتہ کر لیا جائے۔ چند اخبار اس کام کو انجام بھی دے رہے ہیں مگر ایسا لگتا ہے کہ اس طرف ہماری توجہ قدرے سست ہے۔ اگر ہم ایک مشن کے طور پر اس کام میں لگ جائیں تو ممکن ہے کہ مسلم طبقے کی اقتصادی پس ماندگی کو دور کرنے کا کوئی راستہ ہمارے ہونے۔ یہاں میں ایک چھوٹی سی مثال دینا چاہتا ہوں، مرکزی حکومت کے محکمہ تعلیم کے زیر اہتمام قومی کول برائے فروغ اردو زبان دہلی ایک خود مختار ادارہ ہے۔ اس ادارے کے ذریعہ پورے ملک میں کپور اور خطاطی کے مراکز قائم کیے جا رہے ہیں، سال میں دس مرتبہ

ہماری بڑی آبادی سرکاری فلاحی اسکیموں سے استفادہ کرنے میں ناکام ہے، بالخصوص رضا کار تنظیموں کے وسیلے سے اس ہم کو کامیاب بنایا جاسکتا ہے یا پھر ہمارے مذہبی رہنما اس کا ز میں کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں۔ کیوں کہ ہمارے یہاں ایک ایسا مربوط انتظام ہے جس کا استعمال اجتماعی بنیادی اسکیموں سے 1269 اسکیمیں چلائی جا رہی ہیں جن کا تعلق حکومت کے مختلف محکموں سے ہے۔ ان اسکیموں سے جہاں ملک کا عام شہری استفادہ کر سکتا ہے وہیں اقلیت طبقے کے لئے خصوصی مراعات کا اہتمام بھی کیا گیا ہے۔ خاص کر تعلیمی شعبے میں کئی اسکیمیں تو صرف اقلیتوں کیلئے ہی چلائی جا رہی ہیں۔ راقم الحروف نے اپنی تصنیف ”نانا ریٹی ایجوکیشن ان انڈیا“ میں ان اسکیموں کا تعارف 2012 میں کرانے کی کوشش کی تھی۔ اگرچہ یہ کتاب انگریزی زبان میں تھی اور اس کی اشاعت کا مقصد یہ تھا کہ ہمارا تعلیم یافتہ طبقہ ان اسکیموں سے فائدہ اٹھا سکے۔ لیکن علی حلقے میں اس کی پذیرائی میرے لئے حوصلہ بخش رہی۔

مرحلے میں بھی 5 اضلاع شامل کیے گئے۔ حال ہی میں بہار کے محکمہ اقلیتی فلاح و بہبود کے وزیر پروفیسر عبدالغفور کا اخباری بیان آیا تھا کہ وہ مرکز ی وزیر محکمہ برائے اقلیتی فلاح و بہبود سے مل کر یہ مطالبہ کیا ہے کہ ریاست کے بقیہ اضلاع اور ان پانچوں کو بھی اس اسکیم میں شامل کیا جائے جہاں مسلمانوں کی اکثریت ہے۔ یہ ایک اچھی پہل ہے کیونکہ اس سے بھی زیادہ اچھی پہل یہ ہوگی کہ پوری ریاست میں مرکزی اور ریاستی سرکاری اسکیموں کی معلومات عام لوگوں تک پہنچانے کیلئے خصوصی مہم چلائی جائے، تاکہ عدم واقفیت کی وجہ سے ہی

ایک سچائی یہ بھی تھی کہ اس وقت حکومت کی جو پالیسیاں ہیں ان سے 98 فیصد عوام ناواقف تھے اور اس کی بنیادی وجہ ہماری ناخواندگی تھی یا پھر انگریزی سے ناآشنائی۔ کیوں کہ ایسٹ انڈیا کمپنی کے تمام سرکار انگریزی میں شائع ہوتے تھے یا پھر اس کے تراجم فارسی میں۔ انیسویں کے آغاز میں جب اردو کا چلن قدرے عام ہوا تو اردو میں بھی سرکاری فرامین جاری کیے جانے لگے۔ اس جہد کا مقصد یہ تھا کہ جان گلکرسٹ کی خدمات کا اعتراف ہے اور نائنٹیس ایسٹ انڈیا کمپنی کی فلاحی اسکیموں کے تعلق سے کوئی تذکرہ ہی مقصود ہے، بلکہ اس جہد سے محض یہ ثابت کرنا ہے کہ خواہ کوئی بھی حکومت ہو اگر عوام اس حکومت کی اسکیموں سے واقف نہیں ہوتے تو اس کا فائدہ ایک خاص طبقے تک محدود رہ جاتا ہے۔ آج انیسویں صدی میں بھی کم و بیش اقلیتی طبقے کا یہی حال ہے کہ وہ موجودہ مرکزی اور ریاستی حکومتوں کی پالیسیوں کی معلومات حاصل کرنے کے تئیں سنجیدہ نہیں ہیں۔ نتیجہ یہ ہے کہ اقلیت طبقے میں شامل سکھ، بھوجن، جین اور پارسی اقلیتوں کے لئے جاری اسکیموں سے زیادہ فائدہ حاصل کر رہی ہیں، جبکہ مسلمان اس معاملے میں کافی پیچھے ہیں اور اس کی بنیادی وجہ صرف ان اسکیموں سے ان کی لاعلمی ہے۔ اس وقت مرکزی حکومت کی جانب سے 1269 اسکیمیں چلائی جا رہی ہیں جن کا تعلق حکومت کے مختلف محکموں

کے مختلف محکموں سے ہے۔ ان اسکیموں سے جہاں ملک کا عام شہری استفادہ کر سکتا ہے وہیں اقلیت طبقے کے لئے خصوصی مراعات کا اہتمام بھی کیا گیا ہے۔ خاص کر تعلیمی شعبے میں کئی اسکیمیں تو صرف اقلیتوں کیلئے ہی چلائی جا رہی ہیں۔ راقم الحروف نے اپنی تصنیف ”نانا ریٹی ایجوکیشن ان انڈیا“ میں ان اسکیموں کا تعارف 2012 میں کرانے کی کوشش کی تھی۔ اگرچہ یہ کتاب انگریزی زبان میں تھی اور اس کی اشاعت کا مقصد یہ تھا کہ ہمارا تعلیم یافتہ طبقہ ان اسکیموں سے فائدہ اٹھا سکے۔ لیکن علی حلقے میں اس کی پذیرائی میرے لئے حوصلہ بخش رہی۔

مرحلے میں بھی 5 اضلاع شامل کیے گئے۔ حال ہی میں بہار کے محکمہ اقلیتی فلاح و بہبود کے وزیر پروفیسر عبدالغفور کا اخباری بیان آیا تھا کہ وہ مرکز ی وزیر محکمہ برائے اقلیتی فلاح و بہبود سے مل کر یہ مطالبہ کیا ہے کہ ریاست کے بقیہ اضلاع اور ان پانچوں کو بھی اس اسکیم میں شامل کیا جائے جہاں مسلمانوں کی اکثریت ہے۔ یہ ایک اچھی پہل ہے کیونکہ اس سے بھی زیادہ اچھی پہل یہ ہوگی کہ پوری ریاست میں مرکزی اور ریاستی سرکاری اسکیموں کی معلومات عام لوگوں تک پہنچانے کیلئے خصوصی مہم چلائی جائے، تاکہ عدم واقفیت کی وجہ سے ہی

ہیں مگر وہ کتنے کھڑے ہیں اور کتنے کھوئے؟ ہمارے ذمہ داران مدارس کو بالعموم اس سے کوئی بحث نہیں ہوتی۔ کیا یہی ہے جدید چیلنجوں کے جواب کا مطلب؟

تقریروں اور کتابوں کا انبار سا لگ چکا ہے مگر غلط فہمیاں ہیں کہ کم ہی نہیں ہوتیں، ایسا لگتا ہے کہ اب پڑھے ہوئے مصنف کم ہوتے جا رہے ہیں اور لکھے ہوئے مصنفوں کی بازھ سی آگئی ہے۔ کیا یہی ہے جدید چیلنجوں کے جواب کا مطلب؟

کالجوں، مدرسوں اور اداروں کی خوب صورت عمارتیں دور دور تک پھیلی نظر آتی ہیں، ان کی جاذبیت دامن دل چھینتی ہے، نئے نئے شعبے، نئے نئے ڈی پارٹ میٹ وجود میں آئے اور آتے ہی جا رہے مگر سوال ہیں جو ختم ہی نہیں ہو رہے چیلنج ہے جو ہر آن سر پر رہنہ نگوار لیے کھڑا ہے۔ کیا یہی ہے جدید چیلنجوں کے جواب کا مطلب؟

ایسی ایک نہیں درجنوں مثالیں ہیں جو جواب کی تلاش میں سرگرداں ہیں مگر جواب اب بھی ان کی دسترس سے بہت دور ہیں اور شاید دوری رہیں گے۔ یہی وجہ ہے ایک مسئلہ ختم نہیں ہوتا کہ دوسرا شروع ہو جاتا ہے۔ یہاں ایک بات اور یاد رکھنے کے لائق ہے۔ ہم جن چیزوں کو مسائل سمجھ کر ان کو حل کرنے میں اپنی پوری توانائی اور وقت ضائع کر دیتے ہیں اور ان کی وجہ سے حقیقی مسائل اور حقیقی چیلنجوں سے آنکھیں موند لیتے ہیں، وہ دراصل مسائل نہیں انسانی زندگی کی حقیقتیں ہیں جو مرتے دم تک ہمارا چچھا نہیں چھوڑیں، یہ مسائل فطری ہوتے ہیں اس لیے ان کا حل بھی فطری ہی ہے۔ یہ مسائل ہمارے بھگانے سے نہیں بھاگتے، یہ ہمیشہ ساتھ چلتے ہیں۔ یہ مسائل بھی ختم نہیں ہوتے بلکہ خود ختم ہو جاتے ہیں۔ اس لیے فطری مسائل کا جواب تلاش کرنا اور حقیقی مسائل سے آنکھیں موند لینا، کیا یہی ہے جدید چیلنجوں کے جواب کا مطلب؟

ہر سال ملک کے بہت سارے مدرسوں سے بیک وقت کئی سوطلبہ فارغ ہوتے

## چیلنجوں کا جواب کام کو زیادہ سے زیادہ پھیلا دینا اور اپنے مزاج اور شوق کی مصروفیت کو کام سمجھ لینا، کیا یہی ہے جدید چیلنجوں کا جواب؟



اور اپنا، اسکول، اپنا مدرسہ بنانے کی فکر میں غلطان و چٹپٹا نظر آتا ہے اور پھر المیہ یہ کہ وہ اسی کو کام سمجھتا ہے۔ قرآن کریم کی زبان میں اسے خوب (سورۃ المؤمنون: آیت ۵۳) کہتے ہیں۔ گو یا اب ہر ایک کی اپنی اپنی ذلت ہے اور اپنا پناہ دار۔

بہت سے اداروں کے اپنے اپنے تعلیمی نصاب ہیں حتیٰ کہ بعض چھوٹی چھوٹی تنظیموں اور چھوٹے چھوٹے اداروں کا۔

دعوت مبارزت قبول کی ہی نہیں۔ ہم چیلنجوں کے جواب کے نام پر سوالات قائم کرتے رہے، غلط فہمیاں بڑھاتے رہے، اضطراب کی لوتیر کرنے میں لگے رہے اور یہ سب اتنی کثرت سے کیا گیا کہ ہر طرف سوالات اور غلط فہمیاں کا جنگل سا لگ آیا۔ جسے بھی تھوڑا سا ”شعور“ حاصل ہو تا ہے تو فوراً وہ اپنا اندازہ، اپنا گروپ

رایگاں چلی گئی۔ اصل کام خالی مصروفیت نہیں بلکہ ایسی مصروفیت ہے جو آخر میں نتیجہ بھی دینے والی ہو مگر یہ بات کس اسلوب میں سمجھائی جائے کہ محض مصروفیات کو کام نہیں کہتے۔ اپنے جذبات اور مزاج کی پرورش کو کام نہیں کہتے۔

دوسری بات یہ ہے کہ ہم کام کے زیادہ سے زیادہ پھیلاؤ کو عصر حاضر کے چیلنجوں کا جواب سمجھتے ہیں۔ ہم مسائل کے حل کے لیے وسائل بھی خوب سے خوب تر حاصل کر لیتے ہیں اور انہیں زیر استعمال بھی لے آتے ہیں مگر دل پر ہاتھ رکھ کر نہیں کوئی بتائے کہ ان کے ذریعے کتنے فی صد جدید سوالات کے جوابات دیے جا چکے ہیں؟ جب تک مرض کی تشخیص نہ ہو، علاج اگر ہوگا بھی تو بے فائدہ ہوگا اور اگر مرض کی تشخیص ہو بھی گئی مگر مریض کو اس کے مطابق دوا نہ دی گئی تو بھی مریض کبھی صحت مند نہیں ہو سکتا۔

عصر حاضر کے سوالات کے جوابات کے لیے اتنے وسائل کی ضرورت نہیں ہے جتنی ہم سمجھ رہے ہیں۔ ہم حسب استطاعت کام کریں، چھوٹی چھوٹی سطح پر کام کریں، اپنے اپنے طور پر قدم آگے بڑھائیں مگر جو بھی کام ہو، مضبوط ہو، پائیدار ہو، مختصر ہو مگر جامع ہو، دور رس ہو، نتیجہ خیز ہو، باقیں ہو تو پھر یہی مختصر اور ٹھوس کام جواب بن کر کھڑا ہو جائے گا۔ ہمارے سامنے سب سے بڑا مرحلہ افراد سازی کا ہے اور اس کے لیے اسٹرکچر کی اب کوئی خاص ضرورت نہیں کیوں کہ اسٹرکچر اب پہلے سے زیادہ موجود ہے اور بہتر انداز میں موجود ہے۔ اسٹرکچر کا شکوہ پہلے کیا جاتا تھا مگر اب نہیں کیوں کہ اب ہمارے سامنے پہلے کی نسبت بہت زیادہ مدارس ہیں، مراکز ہیں اور افرادی بھیج رہی ہے مگر کیا وجہ ہے کہ سوالات گھٹنے کے بجائے بڑھتے ہی جا رہے ہیں اور روز بروز ان کی نوک خطرناک ہوتی جا رہی ہے۔ اس لیے ضرورت صرف اور صرف اس بات کی ہے کہ پھیلاؤ سے زیادہ مضبوطی پرتوجہ دی جائے اور توسیع سے زیادہ استحکام

از: صادق رضا مصباحی ممبئی  
رابطہ نمبر: 09619034199  
ای میل

gmail.comsadiqraza92:

عصر جدید نے جب سے اپنے ہال و پڑ پھیلانا شروع کیے ہیں، مسابقت اور مقابلہ آرائی کی ایسی ہوڑ پھٹی ہوئی ہے کہ انسان پر بس آگے نکل جانے کی دھن سوار ہے۔ اس مقابلہ آرائی میں اس کے پاس اتنا وقت بھی نہیں کہ وہ پیچھے مڑ کر دیکھے اور اس بات کا جائزہ لے کہ آخر کتنا سطرے ہوا ہے اور ابھی منزل کتنی دور ہے۔ یہ مسابقت اور مقابلہ چیلنجوں اور سوالوں کے بہن سے پیدا ہوا ہے اور سب کا منتہا ہے سفر ”جواب“ کی چوٹی سر کرنا ہے ایسا جواب جو آج کی نفسیات کے عین مطابق ہو، جو عصری تقاضوں سے ہم آہنگ ہو اور جو زمانے کے شانہ بشانہ چلنے کے لائق ہو، مگر یہاں سوال یہ ہے کہ اس جدوجہد، دوڑ و دوپ اور محنت و مشقت سے کیا انسان واقعی چیلنجوں کے جواب کی طرف بڑھ رہا ہے؟

اس عنوان پر اب تک نہ جانے کیا کیا کہا گیا اور نہ جانے کتنا کچھ سنایا گیا مگر واقعہ یہ ہے کہ ہم میں سے بہت سے لوگوں کے ذہنوں میں آج بھی جدید چیلنجوں کے جواب کا معنی و مطلب واضح (Clear) نہیں ہو سکا ہے۔ مسابقت اور مقابلہ بلاشبہ نیک عمل ہے بشرطیکہ نیت میں خیر ہو لیکن ایک بات ذہن میں رہے کہ نیاز مانہ جو مطالبات ہمارے سامنے رکھتا ہے جو ہمیں محض ان کا جواب دینا ہوتا ہے، اسے اس بات سے کوئی غرض نہیں ہوتی کہ ہم اس کا جواب کیسے دیتے ہیں، اس کے لیے کیا تیاری کرتے ہیں اور کن حالات سے گزرتے ہیں۔ چیلنج بھی نہیں دیکھنا کہ جواب کی تلاش اور مسائل کے حل کے لیے کتنا سفر طے کیا گیا ہے بلکہ وہ یہ دیکھتا ہے کہ وہ سفر کتنا نتیجہ خیز اور باقیں رہا۔ مثلاً اگر آپ صبح سے شام تک کوئی بھی محنت کا کام کرتے رہیں اور شام کو جب اس کا فائدہ اور نتیجہ شمار کرنے نیٹھیں تو پیچھے چلے کہ ہاتھ میں تو کچھ بھی نہیں آیا۔ مجھے بتائیے کیا ایسی محنت کسی کام کی ہے؟ آپ کا ذہن دماغ خشک بھی گیا، جسم بھی شل ہو گیا، کوئی بھی مستحضر ہو گئے اور وقت بھی قیمتی شئی کی برابری اس پر مستزاد مگر پھر بھی آپ کی محنت



روم: اٹالوی وزیر اعظم مارو دروشی نے ترک صدر رجب طیب ایردوان کو آمر قرار دے دیا ہے۔ وہ جمہرات کو ایک شیڈولڈ نغرس میں گفتگو کر رہے تھے۔ ان سے صدر ایردوان نے یورپی کمیشن کی صدر اُرسلا وان درلین کو ملاقات کے موقع پر شست مہمان کرنے سے متعلق سوال پوچھا گیا تھا۔ دروشی نے اس کے جواب میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا: ”مجھے یورپی کمیشن کی صدر سے روارکے جانے والے بارادسلوک پر بہت آفس ہوا ہے۔ اب ہمیں انھیں وہ کسے دینا چوہ ہیں: آمر، لیکن سوال یہ ہے کہ ہمیں کس کے ساتھ تعاون کرنا چاہیے۔“ ترک صدر کو یورپی کمیشن کے

صعنا: سعودی عرب کے نائب وزیر دفاع شہزادہ خالد بن سلمان نے جمعرات کے روز یمن کے وزیر اعظم معین عبدالملک سے ملاقات کی۔ اس موقع پر شہزادہ خالد بن سلمان نے کہا کہ سعودی عرب یمنی حکومت اور قوم کی مدد جاری رکھے گا۔ بائیکروبلوائٹنگ ویب سائٹ نوٹس پر پوسٹ کردہ ایک ٹویٹ میں شہزادہ خالد بن سلمان نے کہا کہ برادر ملک یمن کے وزیر اعظم کے ساتھ میری بات چیت اور ملاقات ہوئی ہے، ہم نے دوطرفہ تعاون، یمن میں قیام امن، استحکام اور سلامتی کو یقینی بنانے پر بات چیت کی ہے۔ یمنی وزیر اعظم کے ساتھ ہونے والی بات چیت میں سعودی عرب کی طرف سے یمن میں جنگ بندی کے لیے پیش کردہ فاسومو نے اور یمنی نوام کی معاشی امداد کے حوالے سے سعودی عرب کی طرف سے کی جانے والی کوششوں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

ماسکو: سنہ 1970 میں روسی مصنف، فلسفی اور مورخ ایڈیٹرز سولزستین نے جوزف اسٹالن کے دور حکومت میں سوویت جبری مشقت کے مراکز، جسے گولاگ کے نام سے جانا جاتا تھا کی ہولناکی کو بیان کرنے والے ادب کی تخلیق پر نوبل انعام خراج تحسین کے طور پر عطا کیا تھا۔ گھما اسٹالن کے مظالم کو بیان کرنے پر ملک کے اس نامور فلاسفر پر عرصہ حیات تنگ کر دیا گیا۔ اس کی سوویت شہریت منسوخ کر دی گئی اور آخر کار ملک بدر کر دیا گیا۔ فیلڈ ایڈر سولزستین نے ایک ناول ”بزیرہ“ اور ایک کتاب ”ایوین ڈیسیویوچ کی زندگی میں ایک دن“ لکھے جس پر سوویت حکام سے سخت زہمی کا اظہار کیا۔ جوزف اسٹالن کے جبری مشقت

کے کیمپوں پر قلم اُڑائی کرنے والے اس فلسفی اور ادیب کو گذار اور قصور وار جرم قرار دینے میں کوئی تردد نہیں پرستگیا اور اس حق گولاگ کی پاداش میں اسے ملک سے بے دخل کر دیا گیا اور کئی بار پھیل تک اس نے جلاوطنی میں زندگی گذاری۔ سولزستین 11 دسمبر 1918 کو سوویت سوشلسٹ فیڈریشن میں روس کے علاقے (Kislovodsk) میں پیدا ہوئے۔ سولزستین کے والد بھی جنگ عظیم کے اختتام اور سوویت یونین میں خانہ جنگی چھڑنے کے عرصے میں انتقال کر گئے اور مستقبل کے اس نامور مصنف کی پرورش اس کی ماں اور خالہ نے کی۔ سوویت یونین میں اس دور میں خانہ جنگی سے پورے ملک میں قحط پید کر دیا اور لاکھوں لوگ بیمار یوں اور خوراک کی قلت کے باعث اقمہ اہل

جوان 1941 کو جرمنی کے حملے کے آغاز کے بعد اپنے وطن کے دفاع کے لیے سوویت ریڈ آرمی میں شمولیت اختیار کی۔ لڑائیوں کے دوران بخاروں سے کھڑے ہونے کے باوجود اس کی زوادی مصنف کو 1945 میں سوویت فنیہ پولیس این کے وی ڈی پلے نے گرفتار کر لیا۔ اس کی وجہ ان کے فنی خطوط کے مندرجات کی وجہ سے اسٹالن پر تحقیق اور جنگ کے وقت ملک میں بدلتا فنی کا الزام بتایا گیا۔ سوویت قوانین کی بنیاد پر سولزستین پر جرح الاطنی کے خلاف پروسیجر چلانا اور حکومت کے خلاف اشتعال انگیزی کا الزام لگایا گیا تھا۔ گرفتاری کے بعد انہیں ماسکو میں ہی لوہا کا جیل کوارٹر پکڑا گیا جہاں بعد انہیں آٹھ سال قید کی سزا سنانے سے پہلے پٹرین تشدد کو نشانہ بنایا گیا۔

کے سب سے بڑے پیدا کنندہ ملک کی حیثیت سے موسمیاتی تبدیلی کے خلاف جنگ میں اپنی ڈسے داریوں سے کماحقہ آگاہ ہے۔ توانائی کی مارکیٹوں میں استحکام کے لیے اپنے قائدانہ کردار کے تسلسل کے طور پر ہم قابل تجدید توانائی کے شعبے میں بھی نمایاں کردار ادا کریں گے۔“ انھوں نے کہا کہ ”یہ موقع توانائی کے تمام شعبوں میں قائدانہ کردار کی حیثیت سے ہمارے اس عزم کی اہمیت اور جدوجہد کو اجاگر کرتا ہے جو ہم محفوظ توانائی کی پیداوار اور استعمال کے لیے کر رہے ہیں۔ آج ہم کم کار کا آئی پی پی پی پی کی دستیابی کے افتتاح اور آپریشن کا مشاہدہ کر رہے ہیں۔ مملکت میں قابل تجدید توانائی سے استفادہ کی جانب یہ پہلا قدم ہے۔ بہت جلد دومتہ ایجنسی میں ہوا سے توانائی کے منصوبہ تعمیراتی کام بھی مکمل ہو جائے

گا۔“ ایس بی اے کے مطابق سعودی عرب کے مختلف علاقوں میں شمسی توانائی کے سات نئے منصوبوں کی تعمیر سے متعلق مفاہمت کی یادداشتوں پر دست خط کیے گئے ہیں۔ سعودی ولی عہد کے مطابق ان منصوبوں کی پیداواری صلاحیت 3600 میگا واٹ ہوگی۔ انھوں نے بتایا کہ ”ان منصوبوں کی تکمیل کے بعد ہلاک سے زیادہ گھروں کو بجلی مہیا ہوگی اور اس سے گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج میں 70 لاکھ ٹن سے زیادہ کمی کی توقع ہوگی۔ ان میں سے بعض منصوبوں سے بہت کم لاگت میں بجلی تیار ہوگی اور یہ ایک نیا عالمی ریکارڈ ہوگا۔“ انھوں نے کہا کہ ”ان کے علاوہ بھی سعودی عرب میں تعمیر کیے جانے والے قابل تجدید توانائی کے دوسرے منصوبوں میں توانائی کے استعمال سے بجلی کی

پیداوار کے لیے ہماری حکمت عملی میں وضع کردہ تمام لوازم کو شامل کیا گیا ہے۔“ شیخزادہ محمد بن سلمان کا کہنا تھا کہ ”ہم 2030 تک برقیس اور قابل تجدید توانائی کا بجلی کی پیداوار میں 50 صد حصہ چاہتے ہیں اور گیس اور قابل تجدید توانائی کو مانع گیس کا متبادل بنانا چاہتے ہیں۔ اس کو بجلی کی پیداوار، پانی کو صاف کرنے اور دوسرے شعبوں میں ایجنٹس کے طور پر استعمال کیا جائے گا۔“ ایس بی اے کی رپورٹ کے مطابق سعودی عرب نے جی 20 کے صدر ملک کی حیثیت سے موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات سے نمٹنے کے لیے جن منصوبوں اور اہداف کا اعلان کیا تھا، وہ اب ان پر عمل پیرا ہے اور وہ یہ اختیار اور قابل تجدید توانائی کے فروغ میں قائدانہ کردار ادا کر رہا ہے۔

مختص سہ ماہی کے مضمون، ایک انتہائی  
کے ایک شخص کی مرکز کا پتہ چلا۔ یہاں پر  
دوران ملنے والی اشیاء میں عام استعمال  
آب کے برتن، شراب تیار کرنے والا  
برتن، مٹی کی اینٹیں جن پر غرضی مہر لگی  
ہے۔ یہ مہر بادشاہ منتخب سہ ماہی کی جو  
صرف سات ماہ کے اندر مائل گئی۔

**بائینڈن کا گن وائٹنس**

**بائینڈن کا گن وائٹنس**

وائٹنس: امریکی صدر جو بائیڈن نے  
مجلس انصاف کو گھومت گھوڑ اور کئی  
مقتل روکنے کا قانون جو کرنے کا حکم  
دے دیا۔ جو بائیڈن کا امریکا میں گن  
وائٹنس کے خلاف کارروائی کا اعلان  
کیا ہے، ان کا کہنا ہے کہ گن وائٹنس  
روکنے کے لیے بہت کچھ کرنے کی  
ضرورت ہے۔ صدر بائیڈن نے مزید  
کہا کہ گریٹس پور اسٹری پر پابندی اور  
چینک کی خامیاں دور کرنے پر زور  
دیں گے۔

واشنگٹن: امریکی صدر جو بائیڈن نے محکمہ انصاف کو کھوسٹ گنز اور شہر کی بمبھٹلی روکنے کا قانون تجویز کرنے کا حکم دے دیا۔ جو بائیڈن کا امریکا میں گن وائٹنس کے خلاف کارروائی کا اعلان کیا ہے، ان کا کہنا ہے کہ گن وائٹنس روکنے کے لیے بہت کچھ کرنے کی ضرورت ہے۔ صدر بائیڈن نے مزید کہا کہ کانگریس پر اسلحہ پر پابندی اور چیکبک کی خامیاں دور کرنے پر زور دیا ہے۔

سعودی ولی عہد

الریاض: سعودی عرب کے ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان نے بخشی توانائی سے چلنے والے سکا آئی پی، پی، پی وی یاد پلانٹ کے افتتاح کا اعلان کیا ہے۔ سعودی پریس ایجنسی (ایس پی اے) کی اطلاع کے مطابق سکا مملکت کا قابل تجدید توانائی کا پہلا منصوبہ ہے۔ سعودی عرب نے شاہ سلمان بن عبدالعزیز کی ہدایات کی روشنی میں قومی معیشت کی ترقی کے لیے ایٹمی کی پیداوار کے سات سمجھوتوں پر دست خط کیے ہیں۔ سکا کا یاد پلانٹ کا بھی ان کی ہدایات کی روشنی میں آغاز کیا جا رہا ہے۔ سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان نے بحرات کو اس منصوبہ کے افتتاح کے موقع پر کہا ہے کہ "چند خطے قبل 'سبز سعودی اقدام' اور 'سبز مشرق' اوسط اقدام' کا اعلان کیا گیا تھا میں یہ وضاحت کروں گا کہ سعودی عرب دنیا میں تیل

اردو روزنامہ اسلام جھارکھنڈ کو پرنٹر، پبلشر اور آل عمران نے ہمارا پریس، نیر چرچ گوالڈی پتوک رسالدار ناگر، دوراندا رانچی (جھاڑکھنڈ) -834002 سے چھپوا کر کھدی بلڈنگ کو نکلا روڈ، کاربالا چوک، رانچی (جھاڑکھنڈ) -834001 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر ابراہیم احمد کلگراٹز ایڈیٹر-مستقیمہ عالم پنی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لیے ذمہ دار۔

RNI.No. JHAURD/2013/53064 Printer, Publisher and Owner "Ale Imran" Printed Alan-E-Jharkhand Urdu Daily Newspaper at Hamara Press, Near church, GwalaToli Chowk, Risaldar Nagar,Doranda,Ranchi(Jharkhand)-834002 and Published from Hoda Building, Konka Road, Karbala chowk, Ranchi-834001 (Jharkhand). Editor-Ibrar Ahmad, Residential Editor - Mustaqeem Alam \*Responsible for news under PRB Act \* Phone: 9570128207,8580119901



راجہ: بہار کے وقت چھوٹا نا پگور حلقہ کے جانے  
 مانے ساجی کارکن اور مقتول ایڈووکیٹ سید انور حسین  
 خان (بعد از مرگ) جہاز کھنڈ رتن سے نوازے  
 گئے۔ ساجی تنظیم لوگ سید اہلبیق کے ذریعہ یہ اعزاز  
 (مرنے کے بعد) انہیں 19 اپریل 2021 کو  
 جہاز کھنڈ اہلبیق ہال فرسٹ فلور سکٹر 2 دھرواہاں دیا  
 گیا۔ یہ ایوارڈ لوگ سید اہلبیق کے 30 سال برسی پر  
 انکے ساجی خدمات کو دیکھتے ہوئے دیا گیا۔ وہ  
 بہار کے بھائیگور پینڈو نواسی مرحوم خان کے والد مرحوم  
 سید اظہر حسین خان بھی بہار کے مشہور شخصیت  
 تھے۔ انکا حلقہ امیر کھرنے سے وابستہ تھا۔ بتایا جاتا  
 ہے کہ چند ہی گڑھ کے غفل کارڈین ان کے آب آباء دادا  
 صاحب نے صرف یہ نہیں کیا کہ ان کے آب آباء دادا



## سرہل اور رام نومی کی شوبہا یا ترا نہیں نکلے گی

## رمضان میں سرکاری گائیڈ لائن کے مطابق ہوگی نماز

ایہل کی گئی ہے کہ جہاں تک ہو سکے گھر پر ہی عبادت کریں۔ مہادیر منڈل راہنچی کے ایک گروہ کے صدر جے سنگھ یادو نے واضح کر دیا ہے کہ منڈل سے جڑے اکھڑے اور پوجا کمپنیاں رام نومی کی شوبہا یا ترا نہیں نکالیں گے۔ سرکاری گائیڈ لائن پر عمل کرتے ہوئے مندروں میں پوجا ارچنا کی جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ منڈل کے تقریباً 800 ارکان اور 1800 اکھڑوں نے شوبہا یا ترا نہیں نکالنے پر اتفاق کیا ہے۔ وہیں شرعی مہادیر منڈل کے دوسرے گروہ کے راہیو رجن شرما نے کہا ہے کہ شوبہا یا ترا نکالنے کو لیکر وزیر اعلیٰ ہیمت سورین سے بات کی گئی ہے۔ ہم سرکاری گائیڈ لائن پر عمل کریں گے۔ لیکن کچھ رعایت دینے کی ایہل کی گئی ہے۔



مسجد کے خلیفہ مولانا شفیق علیاوی نے کہا ہے کہ بغیر ماسک کے مسجد میں داخل ہونا ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ لوگوں سے نمازیں گھر پر ہی ادا کرنے کی ایہل بھی لوگوں سے کی گئی ہے۔ مسجد جعفریہ کے امام مولانا تہذیب آسن وائل حدیث گائیڈ لائن کے تحت مختلف مسجد کمیٹیوں نے سماجی دوری پر عمل آوری کے ساتھ نماز ادا کرنے کو کہا ہے۔ فرض نماز کے علاوہ دیگر عبادت کرنے کو کہا ہے۔ سرکاری

راہنچی، (نمائندہ) کورونا کو لیکر سرہل کی شوبہا یا ترا نہیں نکالی جائے گی۔ ضلع انتظامیہ کے ساتھ ہوئی نشست میں سرہل پوجا کمیٹی نے یہ فیصلہ کیا ہے۔ سرم نومی واضح خاص سربا آتھل پر صرف پانچ لوگ پوجا ارچنا کریں گے۔ مختلف موقع میں بھی پانچ لوگ سربا آتھل پر گاڑی سے پہنچیں گے اور باری باری سے پوجا کرنے کے بعد واپس لوٹ جائیں گے۔ دھول۔ نگڑا ساتھ لانے کی اجازت نہیں ہے۔ وہیں شرعی مہادیر منڈل، راہنچی سے جڑی کمیٹیوں نے رام نومی کی شوبہا یا ترا نہیں نکالنے کا فیصلہ کیا ہے۔ رمضان المبارک کو لیکر مختلف مسجد کمیٹیوں نے صلاحیت سے نصف لوگوں کو ہی مسجد میں نماز ادا کرنے اور بڑگوں کو گھر پر ہی عبادت کرنے کو کہا ہے۔ سرکاری

## صحافیوں کو وزیر اعلیٰ راحت فنڈ سے ملی مالی مدد

## راہنچی پریس کلب کی پہلی پرسی ایم نے علاج کے لئے مہیا کرائی رقم



صحافیوں یا ان کے اہل خانہ کے بہتر علاج کے لئے وزیر اعلیٰ راحت فنڈ سے مالی امداد مہیا کرائی۔ وزیر اعلیٰ کی جانب سے صحافی ٹی کانت سہا کے بیٹے اور بالو ماتھ کے صحافی جاوید کے بھائی کے علاج کے لئے مالی مدد کی گئی۔ اس سے قبل وقت وقت پر وزیر اعلیٰ کے ذریعہ سنگین مرض میں مبتلا صحافیوں کو مالی مدد مہیا کرائی گئی ہے۔ راہنچی پریس کلب کے چیئر مین رامیش کار سنگھ، ڈپٹی چیئر

## کورونا کا کاروبار پر منفی اثر

## بازار ویران، دکاندار پریشان



آدمی رہ گئی ہے۔ لہذا، آنے والے وقت میں قیمتوں میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ کورونا کا اثر راہنچی کی ٹیکسٹائل مارکیٹ چرچ روڈ، فیملی لال، مین روڈ، پکڑوں کی منڈی میں بھی دیکھنے کو ملا۔ دکانداروں کا کہنا ہے کہ کورونا کی وجہ سے بازاروں پر کورونا کا اثر واضح طور پر نظر آ رہا ہے، مارکیٹ میں سست روی ہے، لیکن اب بڑے تہواروں میں بھی صورتحال ایسی ہی رہ گئی ہے، تب آنے والے وقت میں ہمارے 20 فیصد اضافہ ہوا ہے۔



## جھارکھنڈ حکومت کی دھونی سے زرعی برانڈ امیسیڈ رب بننے کی درخواست

راہنچی، (نمائندہ) آئی بی ایل کی ٹیم سی اس کے کپتان ایم ایم اہلس دھونی کو جھارکھنڈ حکومت ایک بڑی ذمہ داری دینے جارہی ہے۔ واصل، ریاستی حکومت انہیں ریاستی زراعت میں بطور برانڈ امیسیڈ رب بنانے کی تیاری کر رہی ہے۔ واضح ہو کہ جھارکھنڈ زراعت کے جائزہ اجلاس کے بعد، وزیر زراعت بادل پتلا لکھنے نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ ہندوستانی ٹیم کے سابق کپتان، جو ملک میں نام روشن کرتے ہیں سمیڈ سنگھ دھونی نے بھی زراعت کو تیار کیا ہے زراعت، جانور پالنے اور پکڑی فارمنگ میں اقدامات کر کے دنیا کو فخر ہے۔ لہذا، جھارکھنڈ حکومت کے عہدیدار دھونی سے ملیں گے اور اس سے جھارکھنڈ زراعت کا برانڈ امیسیڈ رب بننے کی درخواست کریں گے۔ واضح ہو کہ ایم ایم اہلس دھونی لاک ڈاؤن میں اپنے 143 میگز فارم ہاؤس میں پھلوں اور سبزیاں، جو گزشتہ سال راہنچی میں قائم کیا گیا تھا۔ اس کے زمین میں

## ڈی سی کی ہدایت پر راہنچی کے مختلف علاقوں میں سینی ٹائزیشن



راہنچی، (سبم اختر) ڈپٹی کمشنر جموں و کشمیر کی ہدایت کے مطابق راہنچی ضلع میں سینی ٹائزیشن کا کام جاری ہے۔ ضلع انتظامیہ راہنچی اور گیس اتھارٹی آف انڈیا کے گاؤں عمارتوں، کووڈ کینٹر سٹیئر، کاروباری اداروں وغیرہ میں سینی ٹائزیشن کا عمل جاری ہے۔ ضلع انتظامیہ راہنچی اور گیس اتھارٹی آف انڈیا کی ہدایت کے مطابق بس اسٹینڈ، رہائشی

## لالو پرساد کی ضمانت عرضی پر سماعت 16 کو

کچل سہل نے جم کر مخالفت کی ہے۔ جسٹس ایپریٹھل کی عدالت نے سماعت میں سی بی آئی کے ذریعہ جواب داخل کرنے کے لئے وقت کی مانگ کی گئی جسے منظور دیتے ہوئے عدالت نے 16 اپریل کو سماعت کی ہے۔ چار اگھوٹالے کے چار معاملوں میں جیل کی سزا کاٹ رہے لالو پرساد نے گزشتہ دن ہائی کورٹ میں عرضی داخل کر سزا کی نصف مدت پوری کرنے کی وجہ سے سب سے سزا کی ضمانت کی فریاد کی ہے۔ لالو کی جانب سے ان کے وکیل ایڈووکیٹ دیویش منڈل کے ذریعہ ضمانت عرضی داخل کی گئی ہے۔ جہ



داخل ضمانت عرضی کی مخالفت کرتے ہوئے جواب داخل کرنے کے لئے وقت کی مانگ کی ہے۔ سی بی آئی کی جانب سے اس مانگ کی دہلی سے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ لالو پرساد کے وکیل

## صدر اسپتال کے 7 ڈاکٹر و 31 ہلکار کورونا پنازیو

## راتو سی ایچ سی کے 6 اہلکار سمیت 31 لوگ کورونا کی زد میں

کورونا پنازیو پائے گئے ہیں۔ 80 لوگ پنازیو پائے گئے ہیں۔ وہیں بینک آف انڈیا کے کابھی نائز براہج میں ایک ملازم کے پنازیو ہونے کی اطلاع ہے۔ جہ کو بینک کو سینی ٹائز کرایا گیا۔ غیر راہیو کار نے بتایا کہ متاثرہ کو لیکر بینک اہلکار خوفزدہ ہیں۔



سینٹر کے 16 اسٹاف سمیت 31 لوگ

راہنچی، (نمائندہ) راجدھانی راہنچی میں کورونا کا قہر جاری ہے۔ راہنچی کے صدر اسپتال میں 7 ڈاکٹر اور 31 اہلکار کورونا پنازیو پائے گئے ہیں۔ احتیاط کے طور پر اسپتال کی او پی دی خدمات بند کر دی گئی ہے۔ وہیں راتو سی ایچ سی کے

## ریمنس سول سرجن کے رویے پر ہائی کورٹ برہم، کھا

## انسانیت ختم ہوگئی ہے تو استعفیٰ دیکر چلے کیوں نہیں جاتے؟

راہنچی، (نمائندہ) جھارکھنڈ ہائی کورٹ نے جہ کو راہنچی سول سرجن پر سخت تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ سول سرجن کے اندر انسانیت کا جذبہ ختم ہو گیا، اگر وہ کام نہیں کر پا رہے ہیں تو استعفیٰ دیکر چلے کیوں نہیں جاتے؟ کورٹ نے ناراضگی کا اظہار ریسٹ انتظامیہ سے جڑے ایک مفاد عامہ عرضی پر سول سرجن کے جواب کو لیکر بھی کیا۔ کورٹ نے ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ہائی کورٹ سے جڑے لوگوں کا ہیکٹل گزشتہ 4 دنوں سے جانچ کے لئے نہیں بھیجا جا رہا ہے۔ 5 تاریخ کو ہیکٹل لیا گیا تھا۔ اب تک جانچ کیوں نہیں ہوئی۔ عدالت نے سول سرجن سے پوچھا کہ ہیکٹل کھ کر کیا کر رہے ہیں؟ ہائی کورٹ سے جڑے لوگوں کے ساتھ ایسا سلوک ہے تو سول سرجن کا عام لوگوں کے ساتھ کیسا سلوک ہوگا؟ اتنا ہی نہیں، کورٹ نے زبانی طور پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ سول سرجن کے اندر سے اگر انسانیت ختم ہوگئی ہے، اگر وہ اپنا کام نہیں کر پار ہے

ہیں تو وہ استعفیٰ دیکر چلے کیوں نہیں جاتے؟ عدالت نے سنوٹی کے دوران موجود ریاست کے صحت سکرٹری کو موجودہ صورتحال سے آگاہ کراتے ہوئے کہا کہ سول سرجن کی لاپرواہی کی وجہ سے ہیکٹل بڑبڑ رہے ہیں۔ 80 فیصد ہیکٹل کی جانچ نہیں ہوئی ہے۔ اس طرح کے رویہ لوگوں کے لئے مہلک ثابت ہو سکتا ہے۔ کورٹ نے بھی نکات پر سول سرجن سے تفصیلی حلف نامے کے ذریعہ جواب

طلب کیا ہے۔ اس معاملے کی آئندہ سماعت کے لئے سوموار کی تاریخ متعین کی گئی ہے۔ کورٹ نے آئندہ سماعت کے دن ریاست کے صحت سکرٹری، ریس ڈائریکٹر اور صدر اسپتال کے سول سرجن کو ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ موجود رہنے کی ہدایت دی ہے۔ ریاستی سرکاری کی طرف سے ایڈووکیٹ جنرل اور ریس کی طرف سے ایڈووکیٹ آکاش دیپ عدالت کے سامنے موقف رکھا۔